

142

تمرین الصبر

د. ن. 142

جدید طرز پر صرف کی ایک مشقی کتاب

مؤلفہ

مولانا معین اللہ ندوی

مجلس نشریات اسلام
کے ۳۔ ناظم آباد منشن کراچی
نزد برفخانہ۔ ناظم آباد

تمزین الصبر

جدید طرز پر صرف کی ایک مشفق کتاب

مؤلفہ

مولانا معین اللہ ندوی

مجلس نشریات اسلام

۱-کے-۳-ناظم آباد مینشن۔ ناظم آباد راکراچی ۱۸

جملہ حقوق طباعت و اشاعت پاکستان میں
 بحق فضلِ ربی ندوی محفوظ ہیں۔
 لہذا کوئی فسر دیا ادارہ ان کتب کو شائع نہ کرے
 ورنہ اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

60032

نام کتاب	_____	تمرین الصرف
مؤلف	_____	مولانا محسن اللہ ندوی
طباعت	_____	شکیل پرنٹنگ پریس۔ کراچی
سال اشاعت	_____	۱۹۹۱ء
صفحات	_____	۱۱۲ صفحات
فون ۶۱۱۸۱۶		

ناشر:

فَضْلُ رَبِّیْ نَدْوِیِّ

مجلس نشریات اسلام اے کے۔ ۳ ناظم آباد مینشن۔ ناظم آباد۔ کراچی^{۱۸}

پیش لفظ

— ان —

مَوْلَانَا ابُو الْحَسَنِ عَلِيُّ نَدْوِيُّ

ہندوستان میں عربی تعلیم کے ساتھ مسلمانوں کا جو شغف رہا ہے اور کسی نہ کسی حد تک اب بھی قائم ہے اس کی نظیر دوسرے غیر عرب اسلامی ملکوں میں ملنی مشکل ہے۔ علماء ہند کے علمی آثار کو چھوڑ کر کہ وہ مستقل تاریخ کے محتاج ہیں، صرف عربی مدارس کی تعداد اس غیر معمولی ذوق و دلچسپی کے اظہار کے لیے کافی ہے۔ ہندوستانی مسلمانوں کی دینی وفاداری، اسلام اور اُس کی مستند زبان و ادب سے اُن کی وابستگی کی یہ روشن دلیل ہے۔

علمائے ہند نے شروع سے دینی و عربی علوم پر ایسی تصنیفات کرنی شروع کیں جو نہ صرف ہندوستان بلکہ دوسرے ممالک میں بھی مقبول ہوئیں اور ان میں سے متعدد نصابِ تعلیم کا جزو ہیں۔ اور علوم کو چھوڑ کر صرف صرف کو لے لیجیے جس کا ایک ابتدائی رسالہ آپ کے پیش نظر ہے تو میزانِ منشعب، پنج گنج، علم الصیغہ اور فصولِ اکبری علمائے ہند ہی کی تصنیف ہیں اور مقبول عام ہیں۔ ان کتابوں سے اندازہ ہوتا ہے کہ اہلِ درس اور اہلِ تصنیف کو زمانہ کے انقلاب اور نئے تعلیمی رجحانات و مقتضیات کا بخوبی احساس تھا ورنہ وہ عربی و فارسی کی قدیم نصابی کتابوں

کو چھوڑ کر نئی تصنیفات نہ کرتے۔

افسوس یہ ہے کہ یہ مفید سلسلہ کچھ عرصہ کے بعد منقطع ہو گیا۔ اخلاف نے اسلاف کی تصنیفات اور قدیم نصابی کتابوں پر قناعت کی اور ان کو مضبوطی سے پکڑ لیا، حالانکہ جس اصول کے ماتحت ان متوسطین نے ان متقدمین کی کتابوں کی موجودگی میں نئی تصنیفات کی ضرورت سمجھی تھی ہمارے اسلاف نے اپنی زمانہ شناسی، حقیقت پسندی اور بے تعصبی کا جو نقش قائم کیا تھا اور جو نظیر پیدا کی تھی، افسوس ہے کہ ہم اپنی کوتاہ ہمتی اور سہولت پسندی کی وجہ سے اس کی پیروی نہ کر سکے۔

اصولِ تعلیم کے لحاظ سے یہ بات پایہ تحقیق کو پہنچ چکی ہے کہ ابتدائی فنون کی پہلی رہ نمائی طالب علم کی مادری زبان میں ہونی چاہیے، اس پر دو بوجھ ابتدا ہی ڈالنے مناسب نہیں، ایک نئے علم کا بوجھ، دوسرا غیر زبان کا بوجھ۔ دوسری حقیقت یہ ہے کہ زبان کے قواعد کو زبان سے علیحدہ کر کے مجرد علمی طریقہ پر پڑھانا غیر فطری امر ہے۔ قواعد بغیر مشقوں اور جملوں اور عبارتوں کے نہ ذہن نشین ہو سکتے ہیں نہ جاگزیں، دنیا کی تمام زبانوں کے قواعد (صرف و نحو) مشق اور مثالوں سے پڑھائے جاتے ہیں اور ان کو عملی طور پر ذہن نشین کیا جاتا ہے۔ ہمارے یہاں عرصہ دراز سے صرف و نحو کو زبان سے الگ کر کے پڑھایا جاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ شرح جامی اور شرح الفیہ تک پہنچ جانے والے اور ادھر شافیہ اور اس کے شروع تک عبور کرنے والے طلباء جو نحو و صرف کے دقائق اور باریکیاں جانتے ہیں نہ صحیح لکھ سکتے ہیں نہ بول سکتے اور بعض اوقات عبارت تک غلط پڑھتے ہیں، یہ سب اس کا نتیجہ ہے کہ انھوں نے پیرا کی کافن پانی سے باہر سیکھا ہے

جب ان کو دریا میں گھسنے کا موقع ملتا ہے تو اصول شنناوری جو انھوں نے نظری طور سے سیکھے تھے کچھ کام نہیں آتے۔

اس سلسلہ میں قیاس کے بجائے استقرار کے اصول پر دارالعلوم نے ابتدائی کتابیں مرتب کرائیں اور نئے تعلیمی نظریات اور جدت سے کام لیا، جس کا تجربہ بہت مفید اور کامیاب ثابت ہوا۔ اس سلسلہ کی ایک کتاب ”تمرین النحو“ پہلے شائع ہو چکی ہے، اب دوسری کتاب ”تمرین الصرف“ جو ہمارے عزیز مولوی معین اللہ صاحب ندوی مدرس دارالعلوم نے مرتب کی ہے، شائع ہو رہی ہے اس میں صیغوں اور مشقوں کو تنوع اور نئی نئی مشقوں اور مثالوں سے یاد کرانے اور نقش کرنے اور عملی طور پر قواعد کو راسخ اور پختہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اگر اساتذہ اس کتاب کو دلچسپی، ہمدردی اور محنت سے پڑھائیں گے تو انشاء اللہ قدیم نصابی کتابوں سے کہیں زیادہ مفید پائیں گے، امید ہے کہ یہ کوشش مقبول ہوگی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس سلسلہ کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائے اور اس سے طلبائے علوم دینیہ کو نفع پہنچے۔

ابوالحسن علی

لکھنؤ، ۲۵ شعبان المعظم ۱۳۷۳ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَدَدًا وَرَوْحًا عَلَی سُبُوْلِهِ الْكَلِمَاتُ سُبْحَانَكَ يَا مُحَمَّدُ وَاللهُ اَصْحَابُ الْجَمْعِیْنَ

سبابت ۱

اس دنیا میں بہت سے ملک ہیں، تقریباً ہر ملک کی زبان دوسرے ملک سے مختلف ہے۔ کسی جگہ فارسی بولی جاتی ہے تو کسی جگہ ترکی، کہیں انگریزی بولتے ہیں تو کہیں ہندی۔ بل کہ بعض ملک تو ایسے بھی ہیں کہ ایک ہی ملک میں کئی کئی بولیاں بولی جاتی ہیں۔ ایک ہندوستان ہی کو لو، اردو زبان کے علاوہ لوگ طرح طرح کی بولیاں بولتے ہیں، یہ سب اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

ان سب زبانوں کے علاوہ ایک زبان اور بھی ہے۔ بہت اعلیٰ اور بہت افضل، وہی زبان جس میں قرآن مجید ہے اور جس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم آپس میں باتیں فرمایا کرتے تھے، اور جو بہت شیریں اور بہت وسیع ہے، اسی کو "عربی" کہتے ہیں۔

عربی آج کل دنیا کی بہت بڑی اور بہت اہم زبان ہے، عرب تو خیر اس کا وطن ہی ہے لیکن اس کے علاوہ مصر، شام، فلسطین، عراق، اور خدا معلوم کہاں کہاں صرف عربی ہی بولی جاتی ہے، عربی ہی لکھی جاتی

ہے، اسی میں اخبار اور رسائل نکلتے ہیں، اسی میں دنیا کے سب لکھنے پڑھنے کے کام کئے جاتے ہیں۔

بہر حال ہم مسلمانوں کے لئے تو عربی زبان اس لئے اہم اور ضروری ہے کہ اس میں قرآن مجید ہے اور اسی میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں ہیں۔ اس کے بغیر نہ تو ہم قرآن سمجھ سکتے ہیں، نہ حدیث شریف۔ یہ کس قدر افسوس اور نقصان کی بات ہے کہ ہم عربی نہ سیکھیں۔

ہر نئی زبان ابتداءً مشکل معلوم ہوتی ہے، تھوڑی ہی محنت کے بعد اللہ تعالیٰ آسان فرمادیتا ہے، پھر جس قدر محنت کی جاتی ہے آسانیاں بڑھتی جاتی ہیں۔ ہمیں خوب محنت اور ذوق و شوق سے عربی سیکھنا چاہئے کہ یہ ایک بڑی نعمت ہے۔



جب ہم کوئی بات کہتے ہیں تو اس میں کئی لفظ ہوتے ہیں، کبھی زیادہ کبھی کم۔ مثلاً حامد مسجد کی طرف گیا۔ عربی میں اس کو یوں کہیں گے ذَهَبَ حَامِدًا إِلَى الْمَسْجِدِ اس میں چار لفظ ہیں، ذَهَبَ، حَامِدًا، إِلَى الْمَسْجِدِ۔ ان میں ہر ایک کے ایک معنی ہیں، عربی قواعد میں اسی کو "کلمہ" کہتے ہیں۔

کلمۃ | جو لفظ باہمی مفرد ہو اس کو "کلمہ" کہتے ہیں۔

اس کی تین قسمیں ہیں، اسم، فعل، حرف۔

اسم: وہ کلمہ ہے جو خود اپنے معنی بتائے اور اپنے معنی بتانے میں کسی دوسرے کلمہ کا محتاج نہ ہو اور تینوں زمانوں (ماضی، حال، مستقبل)

میں سے کوئی زمانہ اس میں نہ پایا جائے جیسے قَلَمٌ حَامِدٌ مَسْجِدٌ۔
 اَنَا (میں)۔

فعل وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا سمجھا جائے اور تینوں
 زمانوں میں سے کوئی زمانہ اس میں پایا جائے، جیسے فَعَلَ (اس نے کیا)،
 ذَهَبَ (وہ گیا)۔

حرف وہ کلمہ ہے جس کے معنی اسم یا فعل کے ساتھ ملے بغیر سمجھ میں
 نہ آئیں مثلاً اِلَى (تک)، مِنْ (سے)، عَلَى (پر)۔

اب یہ سمجھنا چاہئے کہ جب تک یہ کلمے جو کہ ایک بات میں ہوتے ہیں
 اگر صحیح نہ ہوں تو بات کیسے صحیح ہو سکتی ہے، ان کلمات کو علیحدہ علیحدہ صحیح
 بنانے کے کچھ قاعدے ہیں، اسی کے علم کا نام ”علم صرف“ ہے۔

علم صرف وہ علم ہے جس میں کلموں کے بنانے اور ان میں تغیر کرنے
 کا طریقہ بیان کیا جائے، اس علم کو سیکھنے کا فائدہ یہ ہے کہ ہم صحیح طور سے کلمات
 کا تلفظ کر سکیں۔

چونکہ فعل میں کثرت سے تغیرات ہوتے ہیں، اس لئے ہم پہلے اسی
 کو بیان کرتے ہیں۔



فِعْل کا بیان

فعل کی تعریف تمہیں معلوم ہو چکی۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ ماضی، مضارع اور امر۔

ماضی | وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا زمانہ گزشتہ میں ہونا سمجھا جائے جیسے ذَهَبَ (وہ گیا، فَعَلَ (اس نے کیا، نَصَرَ (اس نے مدد کی) مضارع | وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کبھی زمانہ حال اور کبھی زمانہ آئندہ میں ہونا سمجھا جائے (یعنی اس میں دونوں زمانے پائے جاتے ہیں) جیسے يَفْعَلُ (وہ کرتا ہے یا کرے گا) يَذْهَبُ (وہ جاتا ہے یا جائے گا)۔

أَمْرًا | وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے کرنے کا حکم معلوم ہو، جیسے اِذْهَبْ (تو جا، اِفْعَلْ (تو کر)۔

فعل خواہ ماضی ہو یا مضارع دو طرح کا ہوتا ہے۔ لازم، متعدی۔
لازم | جو فعل صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کر دے اسے لازم کہتے ہیں جیسے ذَهَبَ حَامِدٌ (حامد گیا، جَلَسَ وَلَدٌ (لڑکا بیٹھا)۔

متعدی | جس فعل کو فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو اسے

متعدی کہتے ہیں جیسے نَصَرَ حَامِدٌ مَحْمُودًا (حامد نے محمود کی مدد کی)۔
معروف | وہ فعل ہے جس کی نسبت فاعل کی طرف ہو اور اس کا
 فاعل معلوم ہو جیسے شَرِبَ حَامِدٌ مَاءً (حامد نے پانی پیا) اس مثال میں
 فاعل "حَامِدٌ" معلوم ہے اس لئے "شَرِبَ" فعل معروف ہوا۔

مجہول | وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو، اور اس
 کے فاعل کا ذکر نہ ہو جیسے شَرِبَ مَاءً (پانی پیا گیا) نَصَرَ مَحْمُودٌ (محمود
 کی مدد کی گئی) ان جملوں میں فاعل مذکور نہیں، اور فعل کی نسبت اپنے
 مفعول کی طرف ہے، اس لئے شَرِبَ، نَصَرَ فعل مجہول ہوتے۔

مثبت | جس فعل سے کسی کام کا ہونا معلوم ہو جیسے نَصَرَ (اس نے
 مدد کی) يَذْهَبُ (وہ جاتا ہے)۔

منفی | جس فعل سے کسی کام کا نہ ہونا معلوم ہو جیسے مَا فَعَلَ (اس
 نے نہیں کیا) لَا يَذْهَبُ (وہ نہیں جاتا ہے)۔



اصطلاحات

- (۱) حرکت - زبر، زیر، پیش میں سے ہر ایک کو حرکت اور اکٹھا تینوں کو حرکات ثلاثہ کہتے ہیں۔
- (۲) متحرک - حرکت والے حروف کو کہتے ہیں۔
- (۳) نصب یا فتحہ - زبر کو کہتے ہیں۔
- (۴) جریا کسرہ - زیر کو کہتے ہیں۔
- (۵) رفع یا ضمہ - پیش کو کہتے ہیں۔
- (۶) مفتوح - وہ حروف جس پر زبر ہو۔
- (۷) مکسور - وہ حروف جس پر زیر ہو۔
- (۸) مضموم - وہ حروف جس پر پیش ہو۔
- (۹) سکون - جزم کو کہتے ہیں۔
- (۱۰) ساکن - وہ حروف جس پر جزم ہو۔
- (۱۱) واحد - کسی لفظ کا ایسی حالت میں ہونا جس سے ایک چیز سمجھی جائے۔
- (۱۲) تثنیہ - کسی لفظ کا ایسی حالت میں ہونا جس سے دو چیزیں سمجھی جائیں۔
- (۱۳) جمع - کسی لفظ کا ایسی حالت میں ہونا جس سے دو سے زیادہ چیزیں سمجھی جائیں۔

سکوت ۲

گردان فعل ماضی معروف مثبت

معنی	صیغہ			گردان
اُس ایک مرد نے کیا (زمانہ گزشتہ میں)، اُن دو مردوں نے کیا اُن سب مردوں نے کیا	مذکر	واحد	فَعَلَ	فَعَلَ
		تثنیہ	فَعَلَا	
		جمع	فَعَلُوا	
اُس ایک عورت نے کیا اُن دو عورتوں نے کیا اُن سب عورتوں نے کیا	مؤنث	واحد	فَعَلَتْ	فَعَلَتْ
		تثنیہ	فَعَلَتَا	
		جمع	فَعَلْنَ	
تو ایک مرد نے کیا (تو نے کیا)، تم دو مردوں نے کیا۔ تم سب مردوں نے کیا	مذکر	واحد	فَعَلْتُ	فَعَلْتُ
		تثنیہ	فَعَلْتُمَا	
		جمع	فَعَلْتُمْ	
تو ایک عورت نے کیا تم دو عورتوں نے کیا تم سب عورتوں نے کیا	مؤنث	واحد	فَعَلْتِ	فَعَلْتِ
		تثنیہ	فَعَلْتُمَا	
		جمع	فَعَلْتُنَّ	
میں نے کیا (ایک مرد نے یا ایک عورت نے) ہم نے کیا (ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے) ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے	مذکر مؤنث	واحد	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا
		تثنیہ	فَعَلْنَا	
		جمع	فَعَلْنَا	

ان صیغوں کو اچھی طرح پہچان کر یاد کر لو۔ یہ کل چودہ صیغے ہیں۔
 متکلم کے صیغے ایسے ہیں کہ وہ مذکر و مؤنث، تشنید و جمع کے لئے مشترک
 آتے ہیں، جیسے فَعَلْتُ میں نے کیا (ایک مرد ہو یا ایک عورت) دو
 صیغوں کے بجائے فَعَلْنَا ہم نے کیا (دو مردوں یا ہم دو عورتوں
 نے)۔ ہم سب مردوں یا سب عورتوں نے، چار صیغوں کے بجائے
 اگر ان سب کو علیحدہ علیحدہ شمار کیا جائے تو کل اٹھارہ صیغے
 ہوتے ہیں۔ لیکن چوں کہ بعض صیغوں سے کئی معنی سمجھ میں آجاتے ہیں،
 اس لئے ان کو علیحدہ نہیں کیا گیا۔



چند افعال کے صیغے اور معنی بتاؤ :

فَعَلْتُ - فَعَلْتِ - فَعَلْتُ - فَعَلْنَ - فَعَلْنَا - فَعَلْتُنَّ - فَعَلُوا
 فَعَلْتُمْ - فَعَلْتُمَا - فَعَلَا - فَعَلْتُ - فَعَلْنَا - فَعَلَّ -
 ان جملوں کی عربی بناؤ :-

ہم سب مردوں نے کیا۔ ان سب عورتوں نے کیا۔ میں نے کیا،
 ہم سب مردوں نے کیا۔ ان دو عورتوں نے کیا۔ ہم سب عورتوں نے
 کیا۔ ان سب مردوں نے کیا۔ تم دو مردوں نے کیا۔ اس ایک عورت
 نے کیا۔ تم دو عورتوں نے کیا۔ تو ایک عورت نے کیا۔

فعل ماضی کی گردان یاد کر لینے کے بعد اب یہ سمجھ لینا چاہئے کہ ماضی
 معروف کے دوسرے اس جیسے افعال کی گردانیں اسی طرح ہوں گی۔

چند افعال لکھے جاتے ہیں، ان سے پوری گردان کرو، اور اپنی کاپی پر مع اعراب و معانی اور صیغوں کے لکھو، اس سے یاد کرنے میں انشاء اللہ سہولت ہوگی۔

(۱) عَبَدَ (اُس نے عبادت کی)	(۲) كَتَبَ (اُس نے لکھا)
(۳) فَتَمَّ (اُس نے کھولا)	(۴) سَجَدَ (اُس نے سجدہ کیا)
(۵) دَخَلَ (وہ داخل ہوا)	(۶) جَلَسَ (وہ بیٹھا)
(۷) قَرَأَ (اُس نے پڑھا)	(۸) نَصَرَ (اُس نے مدد کی)
(۹) طَلَبَ (اُس نے طلب کیا)	

صیغے اور معنی بتاؤ :-

عَبَدْتُ - كَتَبْنَا - كَتَبْتُمْ - فَتَحْنَا - فَتَحْتُمْ - سَجَدْتُ
 سَجَدْتُمْ - سَجَدَاتُ - جَلَسُوا - جَلَسْتُمْ - دَخَلَا
 دَخَلْنَا - نَصَرْتُمَا - نَصَرْنَا - قَرَأْتُمْ - طَلَبْتُمْ - طَلَبْتُ
 طَلَبْتُمْ - قَرَأْتُ - قَرَأْتُمْ - جَلَسْنَا - كَتَبُوا - كَتَبْتُمْ
 دَخَلْتُمَا - عَبَدْتُمْ

ان جملوں کی عربی بناؤ :-

ہم نے کھولا۔ میں نے لکھا۔ ان سب عورتوں نے عبادت کی۔ تم
 سب عورتیں بیٹھیں۔ وہ دو مرد داخل ہوئے۔ اس ایک عورت نے سجدہ
 کیا۔ ہم سب مردوں نے طلب کیا۔ ہم سب عورتوں نے لکھا۔ وہ بیٹھا تم سب

مردوں نے مدد کی۔ تم سب عورتوں نے مدد کی۔ میں نے پڑھا۔ ہم نے طلب کیا۔ تم دو مردوں نے پڑھا۔ وہ ایک عورت بیٹھی۔



عربی میں ”اور“ کے لئے ”و“ آتا ہے۔ مثلاً كَتَبْتُ وَكَمَّاتٌ میں نے لکھا اور میں نے پڑھا، فَتَحُوا وَدَخَلُوا انہوں نے کھولا اور وہ داخل ہوئے۔

حسب ذیل جملوں کی عربی بناؤ:-

ہم نے لکھا اور تم نے پڑھا۔ میں نے مدد کی اور وہ سب عورتیں داخل ہوئیں۔ تم سب عورتوں نے لکھا اور ان دو عورتوں نے پڑھا۔ وہ دو مرد داخل ہوئے اور تم سب بیٹھ گئے۔ ان سب نے مدد کی اور ہم نے کھولا۔ تو ایک مرد نے طلب کیا اور ہم دو نے مدد کی۔ دو مردوں نے سجدہ کیا اور ان دو عورتوں نے عبادت کی۔ وہ سب داخل ہوئیں اور انہوں نے لکھا۔



سکون ۳

فعل ماضی معروف منفی

عربی میں ”مَا“ اور ”لَا“ کے معنی ”نہیں“ کے ہیں۔ اب اگر ماضی کے کسی صیغے پر ”مَا“ بڑھا دیں تو اس سے کام نہ کرنا معلوم ہوگا مثلاً مَا فَعَلَ (اس نے نہیں کیا) مَا نَصَرَ (اس نے مدد نہیں کی) مَا كَتَبَ (اس نے نہیں لکھا) اسی کو ماضی منفی کہتے ہیں۔ زیادہ تر ماضی پر ”مَا“ لگا کر ہی ماضی منفی بتائی جاتی ہے۔ ”لَا“ بڑھانے کی صورت میں اس کو مکرر لانا ہوتا ہے جیسے لَا كَتَبَ وَلَا فَعَلَ نہ اس نے لکھا نہ پڑھا، ماضی منفی کی گردان اسی طرح ہوگی صرف ہر صیغے کے پہلے ”مَا“ بڑھا دیا جائے گا، ذیل کی گردان سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہئے۔

گردان فعل ماضی معروف منفی

اس (ایک مرد نے) نہیں کیا		مذکر	واحد	مَا فَعَلَ
ان دو مردوں نے نہیں کیا	ب	=	ثنیۃ	مَا فَعَلَا
ان سب مردوں نے نہیں کیا	ب	=	جمع	مَا فَعَلُوا
اس (ایک عورت نے) نہیں کیا		مؤنث	واحد	مَا فَعَلَتْ
ان دو عورتوں نے نہیں کیا	ب	=	ثنیۃ	مَا فَعَلَتَا
ان سب عورتوں نے نہیں کیا		=	جمع	مَا فَعَلْنَ

تو (ایک مرد نے) نہیں کیا تم (دو مردوں نے) نہیں کیا تم (سب مردوں نے) نہیں کیا	منا طلب	نکر	واحد تثنیہ جمع	مَا فَعَلْتُ مَا فَعَلْتُمَا مَا فَعَلْتُمْ
تو (ایک عورت نے) نہیں کیا تم (دو عورتوں نے) نہیں کیا تم (سب عورتوں نے) نہیں کیا	منا طلب	توزنث	واحد تثنیہ جمع	مَا فَعَلْتُ مَا فَعَلْتُمَا مَا فَعَلْتُنَّ
میں نے نہیں کیا (عورت ہو یا مرد) ہم نے نہیں کیا (عورتیں ہوں یا مرد)	منا طلب	نکر و مؤنث	واحد تثنیہ جمع	مَا فَعَلْتُ مَا فَعَلْنَا

دَخَلَ - نَصَرَ - كَتَبَ سے ماضی منفی کی پوری گردان مع معنی صیغے اپنی

کاپی پر لکھو۔

ترجمہ کرو اور صیغہ بناؤ:-

مَا فَعَلْتُمْ	مَا نَصَرْتُمْ	مَا كَتَبْتُمْ	مَا سَجَدْتُمْ
مَا دَخَلْنَا	مَا دَخَلْتُمْ	مَا كَتَبْنَا	مَا سَجَدْنَا
مَا فَعَلْتُمْ	مَا كَتَبْنَا	مَا فَعَلْنَا	مَا سَجَدْنَا
مَا فَعَلْنَا	مَا نَصَرْنَا	مَا كَتَبْنَا	مَا فَعَلْنَا
مَا نَصَرْنَا			

ان جملوں کی عربی بناؤ:-

ہم داخل نہیں ہوتے۔ تم نہیں بیٹھے۔ اس نے مدد نہیں کی۔ ان سب

عورتوں نے نہیں پڑھا۔ تم سب عورتوں نے سجدہ نہیں کیا۔ میں نے نہیں لکھا
ان سب مردوں نے نہیں گھولا۔ تم دو مردوں نے نہیں لکھا۔ اس ایک عورت
نے نہیں پڑھا۔ تو داخل نہیں ہوا۔ ان مردوں نے مد نہیں کی۔ تم دو عورتوں
نے طلب نہیں کیا۔ تم دو مرد نہیں بیٹھے۔ ان سب عورتوں نے عبادت نہیں
کی۔ ہم نے نہیں کیا۔ ہم دو عورتیں نہیں بیٹھیں۔ ہم سب مردوں نے مد نہیں کی۔





فعل ماضی کی مختلف صورتیں

بعض افعال ایسے ہوتے ہیں جس میں ماضی کا دوسرا حرف مفتوح ہوتا ہے جیسے فَعَلَ۔ نَصَرَ۔ قَتَلَ وغیرہ۔ جیسا کہ تم پڑھ چکے ہو۔

بعض افعال کا دوسرا حرف مکسور ہوتا ہے، جیسے شَرِبَ (اس نے پیا)، عَلِمَ (اس نے جانا)، لَبِسَ (اس نے پہنا)۔

بعض افعال ایسے ہوتے ہیں جن میں ماضی کا دوسرا حرف مفہوم ہوتا ہے جیسے قَرُبَ (وہ قریب ہوا)، بَعُدَ (وہ دور ہوا)، ضَعُفَ (وہ کمزور ہوا)، یہ کُل تین صورتیں ہوتیں یہ کبھی معلوم ہوا کہ یہ مختلف صورتیں درمیانی حرف کی وجہ سے ہیں، پہلا اور آخری حرف تینوں حالتوں میں ایک ہی طرح مفتوح ہے اس طرح فَعَلَ۔

معلوم ہوا کہ یہ حرفی فعل ماضی معروف کے تین وزن آتے ہیں، یعنی وہ تین قسم کا ہوتا ہے (۱) فَعَلَ (۲) فَعِلَ (۳) فَعُلَ۔

(۱) فَعَلَ جیسے نَصَرَ۔ قَتَلَ۔ عَمِلَ وغیرہ۔

(۲) فَعِلَ جیسے شَرِبَ (اس نے پیا)، سَمِعَ (اس نے سنا)، جَهِلَ (اس نے نہ جانا) وغیرہ۔

(۳) فَعُلَ جیسے قَرُبَ، كَرُمَ (وہ بزرگ ہوا)، صَبَحَ (وہ درست ہوا) وغیرہ۔

ان سب کی گردائیں اسی طرح ہوں گی جیسے کہ تم پڑھ چکے ہو۔ البتہ دوسرے حروف کی حرکت اپنی حالت پر رہے گی، مثلاً:-

شَرِبَ (اس نے پیا) سے قَرَبَ۔ قَرَبَا۔ قَرَبُوا۔ قَرَبَتْ۔ قَرَبَتْ۔ قَرَبَتْ۔

قَرَبَ (وہ قریب ہوا) سے قَرَبَ۔ قَرَبَا۔ قَرَبُوا۔ قَرَبَتْ۔ قَرَبَتْ۔

اب تمہیں سہ حرفی فعل ماضی معرّوف کے تمام اوزان فَعَلَ۔ فَعِلَ۔

فَعَلَّ سے ماضی معرّوف مثبت اور ماضی معرّوف منفی بنانا آگیا۔

اوپر لکھے ہوئے تینوں قسم کی ماضی کے افعال سے ماضی معرّوف مثبت

اور ماضی معرّوف منفی کی گردائیں کرو اور اپنی کاپی پر مع اعراب و معنی

اور صیغوں کے لکھو۔ دوسرے حروف کی حرکت کا لحاظ رہے۔

چند جملوں کی عربی بناؤ، درمیانی حروف کی حرکت کا خیال رکھو۔

ہم نے سنا۔ تم سب قریب ہوئے۔ اس ایک عورت نے پہنچا تم سب

عورتیں دور ہوئیں۔ ان دو عورتوں نے سنا۔ ان سب عورتوں نے جانا۔ ہم قریب

ہوئے۔ وہ دو کمزور ہوئے۔ تو بزرگ ہوا۔ تم دو مردوں نے پیا۔ ان سب

مردوں نے جانا۔ وہ دو درست ہوئے۔ میں نے نہ جانا۔ تم عورتیں دور ہوئیں۔

ہم نے مدد کی۔ تم سب بیٹھے۔ ہم درست ہوئے۔ وہ سب قریب ہوئے۔

ماضی کے دوسرے حروف کی حرکت کا خیال کرتے ہوئے پڑھو۔ صیغہ اور معنی

بتاؤ:-

سَجَدْنَا	شَرِبْنَا	قَرَبْنَا	عَلِمْنَا	عَبَدْنَا
لَبِسْنَا	فَتَحْنَا	شَرِبُوا	كَتَبْنَا	عَلِمْنَا
جَهَلْنَا	لَبِسْنَا	بَعَدْنَا	جَلَسْنَا	سَمِعْنَا

صَلَحَتْ . كَخَلَوْا .



ماضی منفی تم پڑھ چکے ہو۔ چند جملوں کی عربی بناؤ۔ دوسرے حرف کی حرکت کا خیال رکھو۔

ہم کمزور نہیں ہوتے۔ میں نے نہیں لکھا۔ ان عورتوں نے نہیں سنا۔
 وہ سب قریب نہیں ہوئیں۔ تم سب نہیں بیٹھیں۔ تم سب نہیں بیٹھے۔ تم سب
 مردوں نے نہیں جانا۔ ان دو مردوں نے نہیں پہنا۔ وہ درست نہیں ہوئی۔
 وہ دو دور ہوئے۔ ان دو عورتوں نے نہیں پیا۔ ان دو مردوں نے مدد
 نہیں کی۔ ہم نے نہیں کھولا۔ تم سب مردوں نے نہیں پہنا۔ ان دو مردوں نے
 سجدہ نہیں کیا۔ ہم نے طلب نہیں کیا۔



سبقت ۵

فعل ماضی مجہول

فعل مجہول وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو۔ اور اس کے فاعل کا ذکر نہ ہو جیسے **نَصَرَ الْمُسْلِمَ شَرِبَ الْمَاءَ** (پانی پیا گیا)۔

ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ

ماضی معروف کے یاد ہو جانے کے بعد ماضی مجہول بنانا بہت آسان ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ ماضی کے پہلے حرف کو پیش دے دو، اور دوسرے حرف پر زیر لگا دو، اگر زیر ہو تو ویسے ہی رہنے دو، ماضی مجہول بن جائے گا۔ مثلاً **فَعَلَ** سے **فَعِلَ نَصَرَ** سے **نَصَرَ** (اس کی مدد کی گئی) **شَرِبَ** سے **شَرِبَ** (وہ پیا گیا)۔

گردان فعل ماضی مجہول

صیغہ	معنی	صیغہ	معنی
نَصَرَ	اس ایک مرد کی مدد کی گئی	نَصَرَتْ	اس ایک عورت کی مدد کی گئی
نَصَرَا	ان دو مردوں	نَصَرَتَا	ان دو عورتوں
نَصَرُوا	ان سب مردوں	نَصَرْنَ	ان سب عورتوں

60032

صیغے	معنی	صیغے	معنی
نُصِرْتُ	تو ایک مرد کی مدد کی گئی	نُصِرْتُ	تو ایک عورت کی مدد کی گئی
نُصِرْتُمَا	تم دو مردوں	نُصِرْتُمَا	تم دو عورتوں
نُصِرْتُمْ	تم سب مردوں	نُصِرْتُمْ	تم سب عورتوں
نُصِرْتُ	میری مدد کی گئی	نُصِرْتُ	میری مدد کی گئی
نُصِرْتَنَا	ہماری مدد کی گئی	نُصِرْتَنَا	ہماری مدد کی گئی

جو افعال ماضی معرّفوں کے تم پڑھ چکے ہو ان میں سے تین کی مجہول کی گردان مع صیغے، معانی، حرکات اپنی کاپی پر لکھو اور خوب ذہن نشین کر لو۔ اس سلسلہ میں ایک بات خاص طور سے یاد رکھنے کی ہے کہ ”فعل لازم“ سے فعل مجہول نہیں بنتا ہے۔

فعل لازم وہ ہے جو صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کر دے مثلاً جَلَسَ حَامِدًا (حامد بیٹھا) ذَهَبَ خَالِدًا (خالد گیا)۔ اور فعل متعدی وہ فعل ہے جس کو فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو جیسے فَتَحَ حَامِدًا بَابًا (حامد نے دروازہ کھولا) نَصَرَ خَالِدًا مُحَمَّدًا (خالد نے محمد کی مدد کی) بہر حال جب فعل مجہول بنایا جائے تو یہ خیال رہے کہ وہ فعل لازم نہ ہو۔

XXXXX

ان افعال سے ماضی معرّفوں گردان کر ماضی مجہول گردانوا اور کاپی پر

مع معنی اور صیغوں کے لکھو۔

تَرَكَ (اس نے چھوڑا)

بَعَثَ (اس نے بھیجا)

جَمَعَ (اس نے جمع کیا)

قَتَلَ (اس نے قتل کیا)

ظَلَمَ (اس نے ظلم کیا)

سَأَلَ (اس نے سوال کیا، اسے پوچھا)

صیغے اور معنی بتاؤ:-

بُعِثْتُ	بُعِثْتَ	بُعِثْنَا	بُعِثْتِ	بُعِثْتِ	بُعِثْتِ
قَتَلُوا	قَتَلَا	سَأَلْنَا	ظَلَمْنَا	ظَلَمْنَا	ظَلَمْنَا
جُمِعَتْ	سُئِلُوا	جُمِعْتُمَا	قَتَلْتُمُ	سُئِلُوا	سُئِلُوا
نَصَرْنَا	نَصَرْنَا	ظَلِمُوا	نَصَرْتَنِي	سُئِلَا	ظَلِمْنَا
جُمِعْنَا	بُعِثْتُمُ				

عربی بتاؤ:-

ان دو مردوں کی مدد کی گئی۔ وہ دو عورتیں بھیجی گئیں۔ ہم پر ظلم کیا گیا۔ میں چھوڑ دیا گیا۔ تم دو پوچھے گئے۔ تم سب چھوڑ دی گئیں۔ ان دو مردوں پر ظلم کیا گیا۔ تیری (ایک عورت) مدد کی گئی۔ میں بھیجا گیا۔ ان دو عورتوں کی مدد کی گئی۔ وہ قتل کر دی گئی، تم دو بھیجے گئے، ہم دو جمع کئے گئے۔

گردانِ فعلِ ماضی مجہول منفی

فعلِ ماضی معرُوف کو جس طرح "مَا" لگا کر منفی بنایا گیا تھا، اسی طرح فعلِ مجہول بھی منفی بنایا جاتا ہے۔ مثلاً مَا نَصَرَ داس کی مدد نہیں

کی گئی ، مَا ظَلَمَ داس پر ظلم نہیں کیا گیا۔ گردان اسی طرح ہوگی۔

<p>اس (ایک مرد) کی مدد نہیں کی گئی۔ ان دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔ ان سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔</p>	نکر فاعلیہ	<p>مَا نَصَرَ مَا نَصَرَ مَا نَصَرُوا</p>
<p>اس (ایک عورت) کی مدد نہیں کی گئی۔ ان دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔ ان سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔</p>	نوزت فاعلیہ	<p>مَا نَصَرَتْ مَا نَصَرْنَا مَا نَصَرْنَ</p>
<p>تیری (ایک مرد) مدد نہیں کی گئی۔ تم دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔ تم سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔</p>	نکر مخاطبہ	<p>مَا نَصَرْتَ مَا نَصَرْتُمَا مَا نَصَرْتُمْ</p>
<p>تیری (ایک عورت) مدد نہیں کی گئی۔ تم دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔ تم سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔</p>	نوزت مخاطبہ	<p>مَا نَصَرْتِ مَا نَصَرْتُمَا مَا نَصَرْتُنَّ</p>
<p>میری مدد نہیں کی گئی۔ ہماری مدد نہیں کی گئی۔</p>	<p>واحد متکلم جمع متکلم</p>	<p>مَا نَصَرْتُ مَا نَصَرْنَا</p>

ظَلِيمَ - بُعِثَ - سُئِلَ سے ماضی منفی مجہول کی پوری گردائیں کرو۔ مع
حرکت و معنی وصیغوں کے اپنی کاپی پر لکھو۔

عربی بناؤ:-

ہم سب نہیں پوچھے گئے۔ ان سب عورتوں پر ظلم نہیں کیا گیا۔ تمہاری
دیکھو (مرد) مدد نہیں کی گئی۔ وہ نہیں بھیجا گیا۔ وہ دو نہیں چھوڑے گئے۔ تم سب
عورتیں نہیں بھیجی گئیں۔ تم دو نہیں بھیجے گئے۔ وہ سب قتل نہیں کئے گئے۔ وہ ایک
عورت قتل نہیں کی گئی۔ تو ظلم نہیں کی گئی۔ ہم دو طلب نہیں کئے گئے۔ ہم دو عورتوں
کی مدد نہیں کی گئی۔ وہ سب نہیں بھیجے گئے۔ تم سب سوال نہیں کی گئیں۔



سکھتے ۶

فعل ماضی کے صیغوں کی شناخت اور ان کی علامتیں

ماضی کے تمام صیغوں میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک ہی صیغہ واحد مذکر غائب میں چند حروف کے اضافہ سے اس قدر مختلف معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ فَعَلَ۔ عَلِمَ۔ تَصَدَّقَ وغیرہ کی پوری گردان میں غور کرنے سے وہ تمام اضافے سمجھ میں آجاتے ہیں۔ اب واحد مذکر غائب میں جو جو تبدیلیاں ہوتی ہیں، اگر اس کو اچھی طرح یاد کر لیا جائے تو تمام صیغوں کی شناخت بخوبی ہو جائے اور سب کی علامتیں علیحدہ علیحدہ معلوم ہو جائیں۔

ذیل کے نقشہ سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہئے اور یہ بھی معلوم کر لینا چاہئے کہ اس میں فاعل کی ضمیر کیا ہے، اس ضمیر کو ”ضمیر مرفوع متصل“ کہتے ہیں۔ یعنی فاعل کی وہ ضمیر جو فعل سے ملی ہوئی ہے۔

صیغہ	شناخت اور علامتیں
فَعَلَ	سب علامتوں سے خالی صیغہ واحد مذکر غائب ہے۔
فَعَلَا	میں ”ا“ علامت ثنیہ مذکر غائب، اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلُوا	میں ”و“ علامت جمع مذکر غائب اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلَتْ	میں ”ت“ علامت تانیث فاعل ہے۔

فَعَلَتَا	میں "ا" تثنیہ مؤنث کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔ اور "ت" علامت تانیث ہے۔
فَعَلْنَ	میں "ن" مفتوح جمع مؤنث غائب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتَ	میں "ت" مفتوح واحد مذکر مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتُمَا	میں "تُمَا" تثنیہ مذکر مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتُمْ	میں "تُمْ" جمع مذکر مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتِ	میں "تِ" مکسور علامت اور ضمیر فاعل واحد مؤنث مخاطب کی ہے۔
فَعَلْتِمَا	میں "تِمَا" تثنیہ مؤنث مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتُنَّ	میں "تُنَّ" علامت جمع مؤنث مخاطب اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتُ	میں "ت" مضموم علامت واحد متکلم اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْنَا	میں "نا" علامت جمع متکلم اور ضمیر فاعل ہے۔





فِعْلُ مُضَارِعٍ

یہ بات پہلے بیان ہو چکی ہے کہ فعل میں تین زمانے پائے جاتے ہیں۔ ماضی، حال، استقبال۔ ماضی کا بیان ختم ہو چکا ہے۔
 زمانہ حال و استقبال کے لئے عربی میں فعل مضارع ہے۔ فعل مضارع کا ایک ہی صیغہ حال و استقبال دونوں کے لئے آتا ہے مثلاً یَفْعَلُ (وہ کرتا ہے) ہے یا کرے گا، یَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا) یَكْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا) معلوم ہوا کہ جس فعل سے زمانہ حال و استقبال دونوں سمجھے جائیں وہ فعل مضارع ہے۔

مضارع بنانے کا قاعدہ

ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کا پہلا حرف ساکن کر کے "ی، ت، ا"،
 "ن" میں سے ایک حرف ذیل کے طریقہ پر اضافہ کر دیا جائے اور آخری حرف
 پر پیش لگا دیا جائے۔

"ی" چار صیغوں کے پہلے (واحد وثنیہ وجمع مذکر غائب اور جمع
 مؤنث غائب)۔

"ت" آٹھ صیغوں کے پہلے (واحد وثنیہ مؤنث غائب، واحد وثنیہ جمع
 مذکر مخاطب، واحد وثنیہ جمع مؤنث مخاطب)۔

”ا“ صرف ایک صیغہ واحد متکلم کے پہلے آتا ہے۔
 ”ن“ صرف ایک صیغہ جمع متکلم کے پہلے آتا ہے۔
 مضارع کی گردان سے اس کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے۔

گردان فعل مضارع معروف مثبت

معنی	صیغہ	گردان
وہ ایک مرد کرتا ہے (زمانہ حال) یا وہ ایک مرد کریگا (زمانہ استقبال) وہ دو کرتے ہیں // یا وہ دو کریں گے وہ سب کرتے ہیں // یا وہ سب کریں گے	واحد ثنیہ جمع	یُفَعِّلُ يُفَعِّلَانِ يُفَعِّلُونَ
وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کرے گی وہ سب عورتیں کرتے ہیں	واحد ثنیہ جمع	تَفَعَّلُ تَفَعَّلَانِ تَفَعَّلْنَ
تو ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا تم دو مرد کرتے ہو یا کرو گے تم سب کرتے ہو	واحد ثنیہ جمع	تَفَعَّلُ تَفَعَّلَانِ تَفَعَّلُونَ
تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی تم دو عورتیں کرتی ہو یا کرو گی تم سب کرتے ہو	واحد ثنیہ جمع	تَفَعَّلِيْنَ تَفَعَّلَانِ تَفَعَّلْنَ
میں کرتا ہوں یا کروں گا۔ میں کرتی ہوں یا کروں گی ہم کرتے ہیں یا کریں گے (ہم دو مرد یا سب مرد) ہم کرتی ہیں یا کریں گی (ہم دو عورتیں یا سب عورتیں)	واحد ثنیہ جمع	أَفْعَلُ نَفْعَلُ نَفْعَلْنَ

تم پڑھ چکے ہو کہ مضارع کے آخر کو رفع (پیش) دیا جاتا ہے لیکن سات صیغے ایسے ہیں کہ اس میں رفع کے بجائے "نون" زیادہ کیا جاتا ہے۔

	یَفْعَلَانِ	۱۔ تشنیہ مذکر غائب
تثنیہ کے ان چاروں صیغوں میں نون مکسور کا اضافہ ہے	تَفْعَلَانِ	۲۔ تشنیہ مذکر مخاطب
	تَفْعَلَانِ	۳۔ تثنیہ مؤنث غائب
	تَفْعَلَانِ	۴۔ تثنیہ مؤنث مخاطب

ان تینوں صیغوں میں نون مفتوح کا اضافہ ہے۔	یَفْعَلُونَ	۵۔ جمع مذکر غائب
	تَفْعَلُونَ	۶۔ جمع مذکر مخاطب
	تَفْعَلِينَ	۷۔ واحد مؤنث مخاطب

یہ کل سات صیغے ہوتے۔ چار جن میں نون مکسور ہے تین جن میں نون مفتوح ہے ان میں جو نون زیادہ کیا جاتا ہے اس کو "نون اعرابی" کہتے ہیں۔ دو صیغے اور ہیں جن میں نون مفتوح آتا ہے۔

۱۔ جمع مؤنث غائب یَفْعَلْنَ

۲۔ جمع مؤنث مخاطب تَفْعَلْنَ

یہ نون اعرابی نہیں ہے۔ اس کو "نون ضمیر" کہتے ہیں۔ یہ کبھی ساقط نہیں ہوتا۔ نون اعرابی کئی حالتوں میں گر جاتا ہے جس کا مفصل بیان انشاء اللہ آئندہ اسباق میں ہوگا۔

مضارع کی گردان یاد کر لینے اور کچھ لینے کے بعد اب چند افعال کے صیغے

اور معنی بتاؤ۔ نون اعرابی اور نون ضمیر بھی اگر ہو تو واضح کرو۔

يَفْعَلُونَ	تَفَعَّلُونَ	يَفْعَلَانِ	تَفَعَّلَانِ
يَفْعَلَانِ	أَفْعَلُ	تَفَعَّلَانِ	نَفَعَلُ
تَفَعَّلُ	تَفَعَّلَيْنِ	تَفَعَّلَانِ	يَفْعَلَانِ

عربی میں ترجمہ کرو :-

میں کرتا ہوں۔ میں کرتی ہوں۔ میں کروں گا میں کروں گی۔ ہم دو کرتے ہیں۔ ہم سب کریں گی۔ ہم سب کرتے ہیں۔ ہم سب کریں گے۔ وہ کرتی ہے۔ تم دو کرو گے۔ وہ سب عورتیں کرتی ہیں۔ وہ سب کرتے ہیں۔ تم سب کرو گی۔ تو کرتا ہے۔ تو کرے گی۔ تم سب کرتے ہو۔ تو کرتی ہے۔ تم دو کرتے ہو۔ وہ دو کریں گے۔ وہ ایک کرتا ہے۔ وہ کرے گی۔



سبق ۱

فعل مضارع کی مشق

دوسرے افعال سے بھی مضارع کی گردان اسی طرح ہوگی، اگر تمہیں ماضی کے معنی معلوم ہوں تو مضارع کے تمام صیغوں کے معنی بتا سکتے ہو، اور ماضی سے مضارع کے تمام صیغے گردان سکتے ہو۔

مندرجہ ذیل افعال سے مضارع کی گردان کرو، اپنی کاپی پر مع اعراب و معنی اور صیغوں کے لکھو۔ نون اعرابی اور نون ضمیر کی نشان دہی کرو :-

يَذْهَبُ (وہ جاتا ہے یا جائے گا) يَفْتَحُ (وہ کھولتا ہے یا کھولے گا)
يَشْرَبُ (وہ پیتا ہے یا پئے گا) يَسْمَعُ (وہ سنتا ہے یا سنے گا)
يَغْضَبُ (وہ غصہ ہوتا ہے یا ہوگا)۔

صیغے اور معنی بتاؤ۔ نون اعرابی اور ضمیر کو واضح کرو :-

تَذْهَبُ	يَذْهَبُ	تَذْهَبِينَ	أَذْهَبُ
تَذْهَبِينَ	نَذْهَبُ	يَفْتَحُونَ	يَفْتَحَانِ
تَفْتَحُونَ	نَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحُنَّ
يَشْرَبُونَ	تَشْرَبُونَ	يَشْرَبَانِ	تَشْرَبِينَ
أَشْرَبُ	نَشْرَبُ	يَسْمَعُونَ	نَسْمَعُ
يَسْمَعَانِ	تَسْمَعَانِ	يَسْمَعُونَ	يَغْضَبَانِ

تَغْضَبِينَ تَغْضَبُونَ يَغْضَبُونَ نَغْضَبُ
أَغْضَبُ.



ان جملوں کی عربی بناؤ:-

ہم جائیں گے۔ تم جاتے ہو۔ وہ سب عورتیں پیئیں گی۔ تو جاتی ہے۔ وہ سب
سنتے ہیں۔ وہ سب نہیں گی۔ میں کھولتا ہوں۔ ہم سب کھولیں گے۔ وہ دو عورتیں
غصہ ہوں گی۔ تم دو مرد غصہ ہوتے ہو۔ میں غصہ ہوں گا۔ تو پیتی ہے۔ تم سب پیو گی۔
تم سب پیتے ہو۔ تم سب پیو گے۔ وہ سب جائیں گی۔ ہم عورتیں سنتی ہیں۔ ہم سب
نہیں گے۔ تو غصہ ہوتی ہے۔ وہ دو غصہ ہوں گے۔ ہم غصہ ہوتے ہیں۔ تم دو پیو گے۔
تم سب سنتے ہو۔



سبق ۹

فعل مضارع کے تین وزن

ماضی کی طرح مضارع کے بھی تین وزن آتے ہیں۔

يَفْعَلُ . يَفْعِلُ . يَفْعُلُ .

(۱) يَفْعَلُ . مضارع کا تیسرا حرف مفتوح ہے . مثلاً يَذْهَبُ . يَفْتَحُ . يَشْرَبُ .

(۲) يَفْعِلُ . مضارع کا تیسرا حرف مکسور ہے . مثلاً يَجْلِسُ . يَضْرِبُ . يَظْلِمُ .

(۳) يَفْعُلُ . مضارع کا تیسرا حرف مضموم ہے . مثلاً يَنْصُرُ . يَكْتُبُ . يَسْجُدُ .

ان سب کی گروا نہیں اسی طرح ہوں گی، صرف تیسرے حرف کی حرکت

اپنی حالت پر رہے گی . مثلاً

يَذْهَبُ	يَذْهَبَانِ	يَذْهَبُونَ	الخ
يَجْلِسُ	يَجْلِسَانِ	يَجْلِسُونَ	الخ
يَنْصُرُ	يَنْصُرَانِ	يَنْصُرُونَ	الخ

يَجْلِسُ (وہ بیٹھتا ہے یا بیٹھے گا) يَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا)

يَظْلِمُ (وہ ظلم کرتا ہے یا کرے گا) يَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا)
يَكْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا) يَسْجُدُ (وہ سجدہ کرتا ہے یا کرے گا)۔
مذکورہ بالا افعال سے مضارع کی پوری گردان اپنی کاپی پر لکھو، گردان کرنے میں
تیسرے حرف کی حرکت کا خیال رکھو، وہ اپنی حالت پر رہے گا۔

صیغے اور معنی بتاؤ۔ نون اعرابی اور نون ضمیر بھی۔

يَجْلِسُونَ	تَجْلِسْنَ	تَجْلِسِينَ	يَجْلِسَانِ	أَجْلِسُ
تَضْرِبُ	يَضْرِبْنَ	تَضْرِبُونَ	يَضْرِبَانِ	تَضْرِبَانِ
تَظْلِمُونَ	نَظْلِمُ	يَظْلِمُنَّ	تَظْلِمَانِ	أَظْلِمُ
يَنْصُرُونَ	تَكْتُبُونَ	نَسْجُدَانِ	يَنْصُرَانِ	تَكْتُبَانِ
يَسْجُدُونَ	تَكْتُبِينَ	تَسْجُدَانِ	أَنْصُرُ	نَكْتُبُ
تَسْجُدِينَ	نَسْجُدُ	نَنْصُرُ		



ان جملوں کی عربی بناؤ۔ مضارع کے تیسرے حرف کی حرکت کا خیال رکھو۔
ہم بیٹھتے ہیں۔ تم سب سجدہ کرتے ہو۔ وہ سب عورتیں لکھیں گی۔ تم دو مرد
کرتے ہو۔ وہ سب ظلم کرتی ہیں۔ تم دو عورتیں بیٹھو گی۔ وہ دو مارتے ہیں۔ وہ سب
لکھیں گے۔ ہم مدد کریں گی۔ ہم سجدہ کرتے ہیں۔ تو مدد کرے گا۔ تو بیٹھے گی۔ تو لکھتی
ہے۔ تم دو ظلم کرتی ہو۔ وہ دو بیٹھیں گی۔ وہ دو مدد کرتی ہیں۔ تم سب مارتے ہو۔
تم سب عورتیں لکھتی ہو۔ وہ سب عورتیں مدد کریں گی۔ تو سجدہ کرتا ہے۔



چند افعال اور لکھے جاتے ہیں، ان سے کئی تینوں طرح کے مضارع کی کر لوتا کہ خوب مشق ہو جائے۔

(۱) يَفْعَلُ - يَرْفَعُ (وہ اٹھاتا ہے یا اٹھائے گا) يَعْمَلُ (وہ عمل کرتا ہے یا کرے گا) يَرْكَبُ (وہ سوار ہوتا ہے یا ہوگا)۔

(۲) يَفْعَلُ - يَرْجِعُ (وہ واپس ہوتا ہے یا ہوگا) يَعْرِفُ (وہ پہچانتا ہے یا پہچانے گا) يَعْقِلُ (وہ سمجھتا ہے یا سمجھے گا)۔

(۳) يَفْعَلُ - يَنْظُرُ (وہ دیکھتا ہے یا دیکھے گا) يَشْكُرُ (وہ شکر کرتا ہے یا کرے گا) يَرْقُدُ (وہ سوتا ہے یا سوئے گا)۔

اعراب کا خیال کر کے پڑھو۔ صیغے اور معنی بتاؤ:-

يرفعون	ترجعون	يعملان	يعرفان	يعقلن
ترقدان	تكفرون	ترجعان	يركبان	تنظرون
اشكر	نرجع	تعلم	تعقلون	نركب
اعرف	تعملان	تنظر	ترجعان	انظر



سکونت ۱۰

فعل مضارع معروف منفی

ماضی منفی تم پڑھ چکے ہو۔ مَا فَعَلَ۔ مَا نَصَرَ وَغَيْرِهِ۔
 مضارع کو منفی بنانے کے لئے بھی اس کے شروع میں "لا" یا "ما" لگایا جاتا ہے جیسے لَا يَفْعَلُ۔ مَا يَفْعَلُ (وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا) گردان پوری مضارع مثبت ہی کی طرح ہوگی۔
 ماضی کو منفی کرنے کے لئے عموماً "ما" لگایا جاتا ہے۔ مضارع منفی کے لئے عموماً "لا" استعمال کرتے ہیں۔

گردان فعل مضارع معروف منفی

معنی	صیغہ		گردان
وہ ایک مرد نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا۔ وہ دو مرد نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ سب مرد نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے	انکار غائب	واحد	لَا يَفْعَلُ
		تثنیہ	لَا يَفْعَلَانِ
		جمع	لَا يَفْعَلُونَ
وہ ایک عورت نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی وہ دو عورتیں نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی	انکار غائب	واحد	لَا تَفْعَلُ
		تثنیہ	لَا تَفْعَلَانِ

وہ سب عورتیں نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی۔	جمع	لَا يَفْعَلْنَ
تو ایک مرد نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا۔	واحد	لَا تَفْعَلُ
تم دو مرد نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے۔	تثنیہ	لَا تَفْعَلَانِ
تم سب مرد نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے۔	جمع	لَا تَفْعَلُونَ
تو ایک عورت نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی۔	واحد	لَا تَفْعَلِينَ
تم دو عورتیں نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی۔	تثنیہ	لَا تَفْعَلَانِ
تم سب عورتیں نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی۔	جمع	لَا تَفْعَلْنَ
میں نہیں کرتا ہوں یا نہیں کروں گا۔	واحد	لَا أَفْعَلُ
میں نہیں کرتی ہوں یا نہیں کروں گی۔	واحد	لَا أَفْعَلُ
ہم دو نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے۔	جمع	لَا نَفْعَلُ
ہم سب نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے۔	جمع	لَا نَفْعَلُ

اب جس مضارع کو منفی بنانا ہو اس کے پہلے "لا" بڑھا دیا جائے تو وہ مضارع منفی ہو جائے گا۔

چند افعال سے مضارع منفی کی پوری گردانوں کی مشتق کرو:-

يَشَارِبُ - يَعْرِفُ - يَظْلِمُ - يَنْظُرُ - يَوْقُدُ (گردان میں مضارع کے تیسرے حرف کی حرکت کا خیال رکھو)۔

صیغے اور معنی بتاؤ :-

لَا يَفْعَلُ	لَا يَشْرَبُ	لَا تَعْرِفُونَ	لَا آظِلِمُ
لَا تَنْظُرُ	لَا تَرْقُدُونَ	لَا تَعْرِفِينَ	لَا تَطْلِمَانِ
لَا يَرْقُدَانِ	لَا يَفْعَلْنَ	لَا تَرْقُدَنَّ	لَا نَعْرِفُ
لَا يَنْظُرُونَ	لَا أَنْظُرُ	لَا تَنْظُرِينَ	لَا أَرُقُدُ
لَا يَطْلِمَانِ	لَا تَعْرِفْنَ		

عربی بناؤ :-

ہم نہیں پیئیں گے۔ تم سب نہیں سوتی ہو۔ ہم دو ظلم نہیں کریں گی۔ تو نہیں پہچانتی ہے۔ وہ سب سوار نہیں ہوں گے۔ وہ سب نہیں دیکھیں گی۔ تم سب نہیں سمجھتے ہو۔ میں نہیں بیٹھوں گا۔ میں نہیں بیٹھتی ہوں۔ ہم نہیں دیکھیں گے۔ وہ سب واپس نہیں ہوں گی۔ تم سب نہیں پیو گی۔ تم دو نہیں سوتے ہو۔ وہ دو نہیں سوئیں گے۔ تو ظلم نہیں کرے گی۔

——————

ماضی اور مضارع کا خیال کرتے ہوئے ترجمہ کرو۔ اور صیغے بھی بتاؤ :-

رَقَدْتَ وَلَا تَرْقُدُ	كَتَبْتَ وَلَا تَكْتُبِينَ
رَجَعُوا وَلَا تَذْهَبُونَ	ظَلِمُوا وَلَا تَنْصَارُونَ
نَصَرْتِ وَلَا تَشْكُرِينَ	نَصَرْنَا وَمَا ظَلِمْنَا
رَكِبْتُمْ وَلَا تَدْهَبَانِ	كَتَبْتُمْ وَلَا يَعْقِلُونَ
جَلَسْتِ وَلَا تَسْجُدِينَ	غَضَبْتِ وَلَا تَنْظُرُ
رَجَعْتُ وَلَا أَذْهَبُ	نَصَرْتُ وَلَا نَظِلِمُ

اَكْتُبُ وَلَا أَرْقُدُ

سکون ۱۱

فعل مضارع مجہول

فعل مجہول جیسا کہ تم پڑھ چکے ہو وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف
ہوا اور اس کا قائل معلوم نہ ہو یَفْتَحُ الْبَابُ (دروازہ کھولا جاتا ہے یا کھولا
جاتے گا)

مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ

مضارع معروف کے معلوم ہو جانے کے بعد مضارع مجہول بنانا آسان
ہے ترکیب یہ ہے کہ علامت مضارع (ا۔ت۔ی۔ن)، کو یعنی مضارع کے پہلے
حرف کو ضمہ (پیش) دے دیا جائے اور آخری حرف سے پہلے والے حرف کو
فتحہ (زبر) مضارع مجہول بن جائے گا مثلاً:-

يَفْعَلُ سے يُفْعَلُ (وہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا) يَعْرِفُ سے
يُعْرَفُ (وہ پہچانا جاتا ہے یا پہچانا جائے گا) يَنْصُرُ سے يُنْصَرُ (اس کی
مدد کی جاتی ہے یا مدد کی جاتی گی)

گردان پوری اسی طرح ہوگی، مثالوں سے یہ بات بھی واضح
ہو گئی کہ مضارع مجہول کا تیسرا حرف مفتوح رہے گا، اس کے معروف میں تیسرا
حرف خواہ کسور ہو یا مضموم۔

معنی	صیغہ	گردان
اس ایک مرد کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ ان دو مردوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ ان سب مردوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔	ذکر غائب	وَاحِدٌ يَنْصَرُ
		تثنیہ يَنْصَرَانِ
		جمع يَنْصَرُونَ
اس ایک عورت کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ ان دو عورتوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ ان سب عورتوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔	مؤنث غائب	وَاحِدَةٌ تَنْصَرُ
		تثنیہ تَنْصَرَانِ
		جمع يَنْصَرُونَ
تیری (ایک مرد) کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ تم دو مردوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ تم سب مردوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔	ذکر مخاطب	وَاحِدٌ تَنْصَرُ
		تثنیہ تَنْصَرَانِ
		جمع تَنْصَرُونَ
تیری (ایک عورت) کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ تم دو عورتوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ تم سب عورتوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔	مؤنث مخاطب	وَاحِدَةٌ تَنْصَرِينَ
		تثنیہ تَنْصَرَانِ
		جمع تَنْصَرُونَ
میری مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔ ہماری مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔	مستکرم ذکر مؤنث	وَاحِدٌ أَنْصَرُ
		جمع تَنْصَرُ

ترجمہ کرو :-

ہم سب عورتوں کی مدد کی جائے گی۔ ان سب مردوں کی مدد کی جائے گی۔
تو مدد کیا جاتا ہے۔ تم سب مردوں کی مدد کی جائے گی۔ تم دو مرد مدد کئے جاتے ہو۔
تم سب مدد کئے جاؤ گے۔

ان افعال سے مضارع مجہول کی پوری گردائیں مع حرکات وصیغہ ومعنی لکھو:-

يُظْلِمُ . يَنْظُرُ . يَقْتُلُ . يَبْعَثُ . يَرْزُقُ (وہ رزق دیتا ہے یا دے گا)

يَسْأَلُ . یہ بات یاد رہے کہ فعل لازم سے فعل مجہول نہیں بنتا۔

صیغے اور معنی بتاؤ:-

يُرْزِقُونَ	تُنصَرُونَ	يُسْأَلُونَ	تُسْأَلُونَ	تُرْزَقُونَ
تُنصَرُ	نُسْأَلُ	تُظْلَمَانِ	يُقْتَلَانِ	أَبْعَثُ
يَنْظُرُونَ	تَنْظُرُونَ	نُبْعَثُ	تُبْعَثُونَ	يُقْتَلُونَ
يُقْتَلُونَ	نُرْزَقُ	يُظْلَمَانِ	يُبْعَثُونَ	تُنصَرِينَ
تُسْأَلِينَ .				

عربی میں ترجمہ کرو:-

تم سب دیکھے جاتے ہو۔ ہم مدد کئے جائیں گے۔ تو بھیجی جاتی ہے۔ وہ سب قتل کئے جائیں گے۔ تم دو ظلم کئے جاؤ گے۔ ہم پوچھے جاتے ہیں۔ تم سب کو رزق دیا جائے گا۔ اس ایک عورت کی مدد کی جاتی ہے۔ تو پہچانی جائے گی۔ ان سب عورتوں کو پوچھا جائے گا۔ تم سب مدد کئے جاتے ہو۔ وہ قتل کیا جاتا ہے۔ تم دو ظلم کی جاؤ گی۔ ہم پہچانے جاتے ہیں۔ میں رزق دیا جاؤں گا۔ تم سب بھیجے جاؤ گے۔ میں دیکھا جاتا ہوں۔



سبق ۱۲

فعل مضارع مجہول منفی

فعل مضارع مجہول کو بھی "لا" لگا کر منفی کیا جاتا ہے۔ گردان اسی طرح ہوگی مثلاً :-

لَا يُنصَرُ وہ مرد نہیں کیا جاتا ہے یا مدد نہیں کیا جائے گا، لَا يُظَلَمُ وہ ظلم نہیں کیا جاتا ہے یا ظلم نہیں کیا جائے گا، لَا يُسْعَلُ وہ نہیں پوچھا جاتا ہے یا نہیں پوچھا جائے گا۔

گردان پوری لکھی جاتی ہے، اچھی طرح ذہن نشین کر لو۔

گردان فعل مضارع مجہول منفی

گردان	میف	معنی
لَا يُنصَرُ	واحد	وہ ایک مرد نہیں مدد کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا۔
لَا يُنصَرَانِ	ثنیہ	وہ دو مرد نہیں مدد کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے۔
لَا يُنصَرُونَ	جمع	وہ سب مرد نہیں مدد کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے۔
لَا تُنصَرُ	واحد	وہ ایک عورت نہیں مدد کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی۔
لَا تُنصَرَانِ	ثنیہ	وہ دو عورتیں نہیں مدد کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی۔
لَا يُنصَرْنَ	جمع	وہ سب عورتیں نہیں مدد کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی۔

تو ایک مرد نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا۔ تم دو مرد نہیں مدد کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے۔ تم سب مرد نہیں مدد کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے۔	نکر مخالف	واحد تثنیہ جمع	لَا تُنصَرُ لَا تُنصَرَانِ لَا تُنصَرُونَ
تو ایک عورت نہیں مدد کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی۔ تم دو عورتیں نہیں مدد کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی۔ تم سب عورتیں نہیں مدد کی جاتی ہو یا نہیں کی جائیں گی۔	مؤنث مخالف	واحد تثنیہ جمع	لَا تُنصَرِينَ لَا تُنصَرَانِ لَا تُنصَرْنَ
میں نہیں مدد کیا جاتا ہوں یا نہیں مدد کیا جاؤں گا۔ " " " کی جاتی " " " کی جاؤں گی۔ ہم مدد نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے۔	نکر و مؤنث مطم	واحد تثنیہ جمع	لَا أَنْصَرُ لَا أَنْصَرَيْنِ لَا أَنْصَرُوه

ان افعال سے مضارع منفی بناؤ، مع صیغہ ومعنی کاپی پر لکھو:-

يَكْتَبُ - يَظْلِمُ - يَعْلَمُ (وہ جانتا ہے یا نے گا)

عربی میں ترجمہ کرو:-

ان سب مردوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ہم نہیں پوچھے جائیں گے۔
تو (ایک عورت) مدد نہیں کی جاتی ہے۔ تم سب رزق نہیں دی جاتی ہو۔ تم
سب رزق نہیں دیے جاؤ گے۔ وہ عورتیں نہیں پہچانی جائیں گی۔ تو نہیں بھیجا
جاتا ہے۔ وہ سب عورتیں نہیں بھیجی جائیں گی۔ مجھ پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ تم دو
عورتوں پر ظلم نہیں کیا جاتا ہے۔ تجھ (ایک عورت) کو نہیں دیا جائے گا۔





”قَدْ اور گان“ کا استعمال

(۱) قَدْ یا لَقَدْ کے معنی ”بے شک“ کے ہیں، اس لفظ کو ماضی کے پہلے لاتے ہیں تو اس کے معنی میں تاکید پیدا ہو جاتی ہے مثلاً قَدْ ذَهَبَ زَيْدٌ (بے شک زید گیا)، اور ماضی قریب کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں مثلاً قَدْ ذَهَبَ (وہ گیا ہے)، قَدْ كَتَبَ (اس نے لکھا ہے) ”قَدْ“ ماضی کے ہر صیغے پر بڑھا سکتے ہیں قَدْ كَتَبَ. قَدْ كَتَبَا. قَدْ كَتَبُوا وغیرہ۔

(۲) ”گان“ کے معنی ہیں ”تھا“ ماضی پر یہ بھی آتا ہے، جیسے گَانَ ذَهَبَ (وہ گیا تھا) گَانَ كَتَبَ (اس نے لکھا تھا) گَانَ کو ماضی پر لانے کے لئے یہ ضروری ہوتا ہے کہ گَانَ کا وہی صیغہ ہو جو ماضی کا ہو جیسے گَانَ ذَهَبَ گَانَ ذَهَبَا. گَانَ ذَهَبُوا وغیرہ۔ اس کو ماضی بعید کہہ سکتے ہیں۔

”گان“ کی پوری گردان اس طرح ہوگی:-

گَانَ. گَانَا. گَانُوا. گَانَتْ. گَانْتَا. گَنْتَ. گَنْتَا. گَنْتُمْ

نذکر غائب مؤنث غائب نذکر حاضر

گَنْتَ. گَنْتَا. گَنْتُمْ. گَنْتَ. گَنْتَا.

متکلم

مؤنث حاضر

گان کو اگر مضارع پر لائیں تو معنی میں استمرار پیدا ہو جائے گا۔ مثلاً

كَانَ يَذْهَبُ رُوهُ جَاءَتْهَا ، كَانَا يَذْهَبَانِ رُوهُ رُو جَاتِي تَهِي ، كَانُوا
يَذْهَبُونَ رُوهُ سَبْ جَاتِي تَهِي ،

مضارع پُرْكَانَ کے ماضی ہی کا صیغہ استعمال ہوگا۔

جَلَسَ - طَلَبَ - كَتَبَ سے قَدْ لگا کر پوری گردان کرو۔

نَهَرَ - فَتَحَ - دَخَلَ سے كَان لگا کر پوری گردان کرو۔

يَسْجُدُ - يُوَكِّبُ - يَعْدِلُ سے كَان لگا کر گردانوا اور ان سب کے معنی بتاؤ۔
ترجمہ کرو۔

(۲) كَانُوا يَكْتُبُونَ بِالْقَلَمِ

(۳) كُنْتُمْ تُوَكِّبُونَ عَلَى الْقَطَارِ

(۶) كُنَّا شَرِبْنَا اللَّبَنَ -

(۸) كَانَتَا تَطْلُبَانِ الْكِتَابَ -

(۱۰) كُنْتُ تَجْلِسُ فِي عَمَلِ الْكُرْسِيِّ

(۱۲) كُنْتُمْ فَتَحْتُمُ الْقُفْلَ

(۱۳) كُنْتُمَا دَخَلْتُمَا فِي الْحَجْرَةِ

(۱۶) كُنْتُمْ تَكْتُبُونَ عَلَى الْوَرَقِ

(۱) كَانَ يَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ

(۳) كُنَّ يَعْمَلْنَ فِي الْبَيْتِ

(۵) كُنْتُ ذَهَبْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ

(۷) كَانَا يَا كَلَانَ الطَّعَامَ

(۹) كُنْتُ أَنْهَرُ النَّظْمَ

(۱۱) كُنْتُ ذَهَبْتُ إِلَى السُّوقِ

(۱۳) كُنْتُمْ تَسْجُدُ تَنْ فِي الْمَسْجِدِ

(۱۵) كُنْتُمَا تَشْرَبَانِ الشَّايَ

دس جملے ایسے بناؤ جس میں "کان" استعمال ہو۔ پانچ ماضی پر اور پانچ مضارع پر۔



سبق ۱۴

فعل مضارع کے تغیرات

فعل مضارع کے متعلق یہ بیان ہو چکا ہے کہ اس کا صیغہ زمانہ حال اور استقبال دونوں کے لئے آتا ہے، اگر اس کو صرف استقبال کے لئے مخصوص کرنا چاہیں تو "س" یا "سَوْفَ" مضارع سے پہلے بڑھا دیا جاتا ہے۔ مثلاً یَفْعَلُ سے سَيَفْعَلُ (وہ عنقریب کرے گا) سَوْفَ يَفْعَلُ (وہ کچھ مدت بعد کرے گا)

"س" "سَوْفَ" میں ہلکا سا فرق ہے وہ یہ کہ "س" مستقبل قریب کے لئے آتا ہے اور "سَوْفَ" مستقبل بعید کے لئے۔

ذیل کی مثالوں سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لو۔

سَيَعْلَمُ (وہ عنقریب جان لے گا) سَوْفَ تَعْلَمُونَ (تھوڑی مدت بعد تم جان لو گے) سَنَنْظُرُ (ہم عنقریب دیکھیں گے) سَوْفَ أَكْتُبُ (تھوڑی مدت بعد میں لکھوں گا)۔

ترجمہ کرو "س" اور "سَيَفْعَلُ" مجہول پر بھی داخل ہوتے ہیں

سَتَسْأَلُونَ - سَوْفَ تُسْأَلُونَ - سَتَكْتُبُونَ - سَتُعْرِفُونَ -
سَوْفَ نَفْتَحُ - سَيَعْلَمُ - سَأَشْرَبُ - سَوْفَ تَنْصَرَانِ -
سَيَذْهَبَانِ - سَوْفَ تَذْهَبَانِ - سَوْفَ تَبْعَثُونَ - سَأَسْجُدُ -

عربی بناؤ۔

عنقریب ہماری مدد کی جائے گی۔ تم دو لکھو گے۔ کچھ مدت میں ہم جائیں گے۔
 مستقبل قریب، تم سب کی مدد کی جائے گی۔ وہ دو عورتیں جائیں گی۔ تم سب
 لکھو گی۔ وہ سنے گی۔

مستقبل بعید، تم سب عورتیں دیکھو گی۔ وہ دو سوار کئے جائیں گے۔
 تو واپس ہو گی۔ وہ سب واپس کئے جائیں گے۔

”س“ ”سوف“ کے بیان سے تم یہ سمجھ سکتے ہو کہ ان حروف کی وجہ سے
 مضارع کے صرف معنی میں تغیر ہوا۔ مضارع کے صیغوں پر کوئی اثر نہیں پڑا۔
 بعض حروف ایسے ہیں کہ ان کے مضارع پر آنے کی وجہ سے مضارع کے
 صیغوں اور معنی دونوں میں تغیر ہو جاتا ہے۔ وہ حروف جو مضارع کے لفظوں
 اور معنی دونوں میں تغیر کرتے ہیں وہ تین قسم کے ہیں۔

(۱) ناصب (نصب دینے والے)

(۲) جازم (جزم دینے والے)

(۳) نون تاکید۔

ناصب :- یہ چار حروف ہیں۔ اَنْ۔ لَنْ۔ كُنْ۔ اِذَنْ۔

یہاں صرف لَنْ کو بیان کیا جاتا ہے۔ بقیہ انشاء اللہ آئندہ بیان ہوں گے۔

(۱) لَنْ :- مضارع کے آخر کو نصب دیتا ہے اور نون اعرابی کو گرا دیتا ہے اور

نفی تاکید کے معنی پیدا کرتا ہے اور مستقبل کے ساتھ مخصوص کر دیتا ہے جیسے :-

لَنْ يَفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کرے گا) لَنْ يَكْتَبَ (وہ ہرگز نہیں لکھے گا)

(۲) جازم :- یہ پانچ حروف ہیں :- لَمْ۔ لَمْ آفَر۔ لَاءَ نَهِي۔ اِنَّ۔ كُنَّا۔ یہاں

کہ کابیان ہوگا۔ بقیہ انشاء اللہ آئندہ۔

کہ :- مضارع کے آخر کو جزم دیتا ہے اور نون اعرابی کو گرا دیتا ہے اور معنی میں ماضی منفی کے کر دیتا ہے جیسے :- لَمْ يَفْعَلْ (اس نے نہیں کیا)، لَمْ يَكْتُبْ (اس نے نہیں لکھا) بالکل ایسے ہی جیسے مَا كَتَبَ، مَا فَعَلَ اس کو نفی جمدلم کہتے ہیں۔

(۳) نون تاکید :- اس نون کو کہتے ہیں جو معنی میں تاکید پیدا کرنے کے لئے مضارع کے آخر میں لگایا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ مضارع کے شروع میں "لام مفتوح" کا لگانا ضروری ہوتا ہے، یہ دو قسم کا ہوتا ہے (۱) نون تاکید ثقیدہ (۲) نون تاکید خفیفہ۔ نون تاکید ثقیدہ مضارع کے آخر کو فتوہ دیتا ہے اور معنی میں تاکید پیدا کرتا ہے اور زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے مثلاً: لَيَفْعَلَنَّ (البتہ وہ ضرور کرے گا)۔

ان میں سے ہر ایک کو تفصیل سے مع گردان بیان کیا جاتا ہے اچھی طرح سمجھ لیا جائے۔



(۱) كُنْ (نفی تاکید بَلَنْ)

- ۱۔ مضارع کے جن صیغوں پر رفع ہے ان کو نصب دیتا ہے۔
- ۲۔ جن سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی ہے اس کو گرا دیتا ہے۔
- ۳۔ جن دو صیغوں (جمع مؤنث غائب، جمع مؤنث حاضر) کے آخر میں نون ضمیر ہے، وہ اپنی حالت پر باقی رہتے ہیں۔
- ۴۔ معنی میں نفی تاکید پیدا کرتا ہے اور زمانہ مستقبل کے ساتھ مخصوص کر

دیتا ہے۔

(۲) کَمْ دَنْفِيْ جَدْبَلَمَّ۔

۱۔ مضارع کے جن صیغوں پر رفع ہے ان کو جزم دیتا ہے۔

۲۔ جن سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی ہے اس کو گرا دیتا ہے۔

۳۔ جن دو صیغوں کے آخر میں نون ضمیر ہے وہ اپنی حالت پر باقی رہتے ہیں۔

۴۔ معنی میں ماضی منفی کے کر دیتا ہے۔

۵۔ مندرجہ ذیل گردانوں سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہئے۔

گردان نفی تاکید بَلَنْ فِعْلٍ مَضَارِعٍ مَعْرُوفٍ

مضارع	صیغہ	نفی تاکید بَلَنْ	لَنْ کی وجہ سے تغیرات
يَفْعَلُ	واحد	لَنْ يَفْعَلَ (وہ ایک مرد ہرگز نہیں کرے گا)	آخری حرف کو نصب دیا
يَفْعَلَانِ	ثنیہ	لَنْ يَفْعَلَا (وہ دو مرد ہرگز نہیں کریں گے)	نون اعرابی گر گیا ۱
يَفْعَلُونَ	جمع	لَنْ يَفْعَلُوا (وہ سب مرد ہرگز نہیں کریں گے)	۲ ۳ ۴
تَفَعَّلُ	واحد	لَنْ تَفْعَلَ (وہ ایک عورت ہرگز نہیں کرے گی)	آخر کو نصب دیا
تَفْعَلَانِ	ثنیہ	لَنْ تَفْعَلَا (وہ دو عورتیں ہرگز نہیں کریں گی)	نون اعرابی گر گیا ۳
يَفْعَلْنَ	جمع	لَنْ يَفْعَلْنَ (وہ سب عورتیں ہرگز نہیں کریں گی)	نون ضمیر باقی ہے
تَفَعَّلُ	واحد	لَنْ تَفْعَلَ (تو ایک مرد ہرگز نہیں کرے گا)	آخر کو نصب دیا
تَفْعَلَانِ	ثنیہ	لَنْ تَفْعَلَا (تم دو مرد ہرگز نہیں کرو گے)	نون اعرابی گر گیا ۴
تَفْعَلُونَ	جمع	لَنْ تَفْعَلُوا (تم سب مرد ہرگز نہیں کرو گے)	۵ ۶ ۷

تَفَعَّلِينَ	واحد	تواضع و خوارگی	لَنْ تَفْعَلِي (تو ایک عورت ہرگز نہیں کرے گی)	" " "
تَفْعَلَانِ	ثنیہ		لَنْ تَفْعَلَا (تم دو عورتیں ہرگز نہیں کرو گی)	" " "
تَفْعَلْنَ	جمع		لَنْ تَفْعَلْنَ (تم سب عورتیں ہرگز نہیں کرو گی)	نون ضمیر باقی ہے
أَفْعَلُ	واحد	تواضع و خوارگی	لَنْ أَفْعَلَ (میں ہرگز نہیں کروں گا یا ہرگز نہیں کرو گی)	آخر کو نصب دیا
نَفْعَلُ	جمع		لَنْ نَفْعَلَ (ہم ہرگز نہیں کریں گے)	" " "



سبق ۱۵

گردانِ نفی جمد بکم فعل مضارع معروف

مضارع	نفی جمد بکم	لم کی وجہ سے تغیرات
يَفْعَلُ	لَمْ يَفْعَلْ (اس ایک مرد نے نہیں کیا)	آخر کو جزم دیا
يَفْعَلَانِ	لَمْ يَفْعَلَا (ان دو مردوں نے نہیں کیا)	نون اعرابی گر گیا
يَفْعَلُونَ	لَمْ يَفْعَلُوا (ان سب مردوں نے نہیں کیا)	نون ضمیر موجود ہے
تَفَعَّلُ	لَمْ تَفَعَّلْ (اس ایک عورت نے نہیں کیا)	آخر کو جزم دیا
تَفَعَّلَانِ	لَمْ تَفَعَّلَا (ان دو عورتوں نے نہیں کیا)	نون اعرابی گر گیا
تَفَعَّلُونَ	لَمْ تَفَعَّلُوا (ان سب عورتوں نے نہیں کیا)	نون ضمیر موجود ہے
تَفَعَّلُ	لَمْ تَفَعَّلْ (تو ایک مرد نے نہیں کیا)	آخر کو جزم دیا
تَفَعَّلَانِ	لَمْ تَفَعَّلَا (تم دو مردوں نے نہیں کیا)	نون اعرابی گر گیا
تَفَعَّلُونَ	لَمْ تَفَعَّلُوا (تم سب مردوں نے نہیں کیا)	نون ضمیر موجود ہے
تَفَعَّلِينَ	لَمْ تَفَعَّلِي (تو ایک عورت نے نہیں کیا)	نون اعرابی گر گیا
تَفَعَّلَانِ	لَمْ تَفَعَّلَا (تم دو عورتوں نے نہیں کیا)	نون ضمیر موجود ہے
تَفَعَّلُونَ	لَمْ تَفَعَّلُوا (تم سب عورتوں نے نہیں کیا)	نون ضمیر موجود ہے
أَفْعَلُ	لَمْ أَفْعَلْ (میں نے نہیں کیا)	آخر کو جزم دیا
نَفَعَلُ	لَمْ نَفْعَلْ (ہم نے نہیں کیا)	نون ضمیر موجود ہے

معنی اور صیغے بتاؤ، صیغوں میں کن اور لم کی وجہ سے کیا تغیرات ہوتے ہیں۔

لَمْ أَفْعَلْ	لَمْ تَفْعَلْ	لَنْ تَفْعَلِي	لَمْ تَكْتُبِي
لَنْ يَفْعَلَا	لَمْ يَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلُوا	لَمْ يَفْعَلُوا
لَنْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَنْ نَفْعَلْ	لَمْ نَفْعَلْ
لَمْ يَفْعَلَنَّ	لَنْ تَفْعَلَنَّ		

عربی میں ترجمہ کرو :-

تم سب لوگوں نے نہیں کیا۔ ہم سب ہرگز نہیں کریں گے۔ تم دو مردوں نے نہیں کیا۔ تم دو عورتیں ہرگز نہیں کرو گی۔ میں نے نہیں کیا۔ میں ہرگز نہیں کرونگی۔ تو ہرگز نہیں کرے گا۔ تو نے نہیں کیا۔ وہ سب عورتیں ہرگز نہیں کریں گی۔ تم سب عورتوں نے نہیں کیا۔ ان دو مردوں نے نہیں کیا۔ وہ دو ہرگز نہیں کریں گی۔ ان افعال سے کن اور لم لگا کر گردائیں کرو۔ مع صیغے اور معانی کا پیپر لکھو :-

يُظْلِمُ - يَكْتُبُ - يَشْرَبُ - يَسْمَعُ - يَفْتَحُ

﴿﴾

صیغے اور معنی بتاؤ، جو تبدیلی ہوئی ہو اس کو واضح کرو :-

لَنْ يَظْلِمَنَّ	لَنْ يَكْتُبَا	لَنْ يَشْرَبَا	لَمْ تَشْرَبِي
لَمْ يَسْمَعَنَّ	لَمْ تَفْتَحَنَّ	لَمْ تَسْمَعِي	لَنْ أَسْمَعُ
لَمْ تَفْتَحُوا	لَنْ يَفْتَحُوا	لَنْ يَشْرَبَا	لَمْ تَشْرَبَا

چند جملوں کی عربی بناؤ، کن اور لم کے عمل کا خیال رہے۔
ہم ہرگز ظلم نہیں کریں گے۔ میں کبھی نہیں پیوں گا۔ تم دو مردوں نے نہیں
لکھا۔ ان سب مردوں نے نہیں کیا۔ وہ کبھی ظلم نہیں کرے گا۔ تو (ایک عورت)
نے نہیں سنا۔ تم سب مردوں نے نہیں کھولا۔ تم سب عورتوں نے نہیں لکھا۔ وہ
سب کبھی نہیں پیں گے۔ ان سب عورتوں نے ظلم نہیں کیا۔ تو ایک عورت نے
نہیں لکھا۔ تو ہرگز نہیں لکھے گی۔ تو (ایک مرد) نے نہیں سنا۔ تو ہرگز نہیں
سنے گی۔



حرکات کا خیال رکھتے ہوئے گردائیں کرو۔

يُؤَكِّبُ، يَعْرِفُ، يَتَّقِدُ، يَرْفَعُ، يَنْظُرُ۔

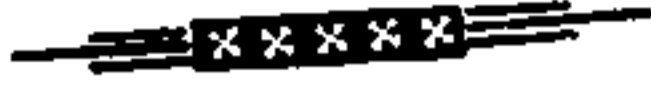
حرکات کا لحاظ رکھتے ہوئے پڑھو، صیغے اور معنی بتاؤ :-

لم يعرفن	لم يعرفن	بن تزكب	لم يركب
لن تنظري	لم ترفعي	لن يوقدا	لم توقدا
لن اعرف	لم ترقدا	لن يعرفوا	لم تنظروا
لن ترقدي	لم ينظروا	لن ترفعن	لم يركبن

عربی بناؤ :-

- ۱۔ ہم اونٹ پر سوار نہیں ہوتے
- ۲۔ میں ہرگز دن میں نہیں سوؤں گا
- ۳۔ تم سب ہوائی جہاز پر کبھی نہیں سوار ہوگی
- ۴۔ تم دو آدمیوں نے خبر نہیں سنی
- ۵۔ وہ سب عورتیں ہرگز دروازہ نہیں کھولیں گی
- ۶۔ تم سب عورتوں نے دودھ نہیں پیا
- ۷۔ تم دو آدمی شب میں نہیں سوئے
- ۸۔ تم دو ہرگز کاپی نہیں لکھوگی

- ۹۔ ہم ہرگز چائے نہیں پئیں گے
۱۰۔ تو (ایک عورت) نے بازار نہیں دیکھا۔
۱۱۔ میں ہرگز صندوق نہیں کھولوں گا
۱۲۔ میں نے چاند نہیں دیکھا۔
۱۳۔ وہ سب ہرگز قلم نہیں اٹھائیں گی
۱۴۔ تم سب عورتوں نے کتاب نہیں اٹھائی۔



جس طرح فعل مضارع معروف پر تَنُّ اور لَمَّ آتا ہے، اسی طرح فعل مضارع مجہول پر بھی آتا ہے مثلاً تَنُّ يَنْظَلَمَ (اس پر ہرگز ظلم نہیں کیا جائے گا) لَمَّ يَنْظَلَمُ (اس پر ظلم نہیں کیا گیا) تَنُّ يَنْصَرُّ (اس کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی) لَمَّ يَنْصَرُّ (اس کی مدد نہیں کی گئی)۔
گردان اس کی اسی طرح ہوگی۔

گردان مضارع مجہول بَلَمَّ

گردان	صیغہ	معنی
لَمَّ يَنْصَرُّ	واحد	اس کی (ایک مرد) کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمَّ يَنْصَرُّا	ثنیہ	ان دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمَّ يَنْصَرُّوا	جمع	ان سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمَّ تَنْصَرُّ	واحد	اس (ایک عورت) کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمَّ تَنْصَرُّا	ثنیہ	ان دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمَّ تَنْصَرُّنَ	جمع	ان سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمَّ تَنْصَرُّ	واحد	تجھ (ایک مرد) کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمَّ تَنْصَرُّا	ثنیہ	تم دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمَّ تَنْصَرُّوا	جمع	تم سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔

تجھ (ایک عورت) کی مدد نہیں کی گئی۔ تم دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔ تم سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔	مؤنث مخاطب	واحد تثنیہ جمع	لَمْ تُنصِرِي لَمْ تُنصِرَا لَمْ تُنصِرْنَ
میری مدد نہیں کی گئی۔ ہماری مدد نہیں کی گئی۔	مفرد مخاطب	واحد تثنیہ جمع	لَمْ أَنْصِرْ لَمْ أَنْصِرَا لَمْ أَنْصِرْنَا

گردان مضارع مجہول بَلَنْ

معنی	صیغہ	گردان
اس ایک مرد کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔ ان دو مردوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔ ان سب مردوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔	مذکر مخاطب	لَنْ يُنصَرَ لَنْ يُنصِرَا لَنْ يُنصِرُوا
اس ایک عورت کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔ ان دو عورتوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔ ان سب عورتوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔	مؤنث مخاطب	لَنْ تُنصَرَ لَنْ تُنصِرَا لَنْ يُنصِرْنَ
تجھ ایک مرد کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔ تم دو مردوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔ تم سب مردوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔	مذکر مخاطب	لَنْ تُنصَرَ لَنْ تُنصِرَا لَنْ تُنصِرُوا
تجھ (ایک عورت) کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔ تم دو عورتوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔	مؤنث مخاطب	لَنْ تُنصِرِي لَنْ تُنصِرَا

تم سب عورتوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی	جمع	لَنْ تُنصَرْنَ
میری ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔	واحد	لَنْ تُنصَرَ
ہماری ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔	جمع	لَنْ تُنصَرَنَّ

يَظْلِمُ - يَسْأَلُ سے نفی تاکید بَلَنْ اور نفی جحد بَلَمْ مجہول گردانو، مع معنی و صیغہ کاپی پر لکھو۔

وَجِبْ

صیغے اور معنی بتاؤ:-

لَمْ يَنْصَرَا	لَنْ تُنصَرَا	لَمْ تَظْلِمُوا	لَنْ يُظْلَمُوا
لَمْ تَسْأَلَنَّ	لَمْ يَسْأَلَنَّ	لَنْ نَعْرِفَنَّ	لَمْ نَعْرِفَنَّ
لَمْ تَظْلَمَنَّ	لَمْ يَظْلَمَنَّ	لَمْ تَسْأَلِي	لَنْ يُظْلَمَا
لَمْ تَعْرِفَنَّ	لَنْ يُعْرِفَنَّ	لَمْ تَعْرِفِي	لَنْ يُنصَرُوا
لَمْ تَسْأَلُوا	لَنْ تُسْأَلَا	لَمْ يَسْأَلَا	لَنْ تُسْأَلِي

عربی بناؤ، کاپی پر لکھ کر اعراب لگاؤ:-

تو نہیں پوچھا گیا۔ وہ دونوں ہرگز ظلم نہیں کئے جائیں گے۔ ہم نہیں پہچانے گے۔ ان کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔ وہ سب عورتیں نہیں پہچانی گئیں۔ تم سب ہرگز مدد نہیں کی جاؤ گی۔ وہ دو مدد نہیں کئے گئے۔ تم دو ہرگز نہیں پہچانے جاؤ گے۔ تو ایک عورت ظلم نہیں کی گئی۔ تو ہرگز پہچانی نہیں جائے گی۔ میں نہیں پوچھا گیا۔ ہم ہرگز ظلم نہیں کئے جائیں گے۔



سبق ۱۶

نون تاکید کا بیان

جو حروف مضارع کے لفظوں اور معنی دونوں میں تغیر کرتے ہیں ان کی تین قسمیں بتائی گئی تھیں۔ ناصب، جازم، نون تاکید۔

ناصب و جازم کا بیان ہو چکا۔ نون تاکید کو اچھی طرح سمجھ لو۔

یہ تم پڑھ چکے ہو کہ مضارع پر "لن" لگانے سے اس میں نفی تاکید مستقبل کے معنی پیدا ہوتے ہیں، جیسے لَنْ يَفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کرے گا)۔

اب اگر کہنا چاہیں کہ وہ ضرور کرے گا، تو مضارع کے پہلے "لام مفتوح" بڑھا کر آخر میں نون تاکید لگا دیں مثلاً لَيَفْعَلَنَّ ، لَيَفْعَلَنَّ (وہ ضرور کرے گا)

پہلے کو جس میں نون مشدود ہے مضارع بالام تاکید و نون ثقید کہتے ہیں۔

دوسرے کو جس میں نون ساکن ہے لَيَفْعَلَنَّ مضارع بالام تاکید و نون خفیفہ کہتے ہیں۔

معلوم ہو کہ نون تاکید کی دو قسمیں ہیں۔ نون ثقید (نون مشدود) نون خفیفہ (نون ساکن) دونوں کے متعلق خاص باتیں لکھی جاتی ہیں۔ انشاء اللہ اس سے اچھی طرح سمجھ میں آجائے گا۔

نون ثقیلہ سے مضارع میں یہ تغیرات ہوتے ہیں :-

- ۱۔ ساتوں نون اعرابی گر جاتے ہیں۔
- ۲۔ جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر کے صیغوں سے "واو" اور واحد مؤنث حاضر کے صیغہ سے "می" بھی گر جاتی ہے۔
- ۳۔ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے صیغہ میں "نون ضمیر" کے بعد "الف فاصل" دہرایا کرنے والا، لایا جاتا ہے تاکہ نون ضمیر اور نون ثقیلہ کے ایک جگہ جمع ہونے سے ثقل نہ پیدا ہو جائے، کیوں کہ اس صورت میں ایک ساتھ تین نون جمع ہو جاتے ہیں۔
- ۴۔ نون ثقیلہ میں چاروں تشنیوں و جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر میں الف ساکن ہوتا ہے۔
- ۵۔ نون ثقیلہ اگر الف کے بعد واقع ہو تو کسور ہوگا ورنہ مفتوح۔

نون خفیفہ :-

- ۱۔ یہ صرف ان صیغوں میں آتا ہے جن میں نون ثقیلہ کے پہلے الف نہ ہو، اور جن صیغوں میں نون ثقیلہ کے پہلے الف ہو ان سے نون خفیفہ کا صیغہ نہیں آتا۔ وہ صیغے یہ ہیں۔ چاروں تشنیہ و جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر۔
- ۲۔ نون خفیفہ کے پہلے والے حرف کا اعراب وہی ہوگا جو نون ثقیلہ کا ہے۔
- ۳۔ دونوں کے معنی میں تاکید پائی جاتی ہے۔



گردان مضارع معروف بالآ تا کیڈ نون ثقیلہ و نون خفیفہ

نوع	مضارع معروف	مضارع معروف بانون ثقیلہ	مضارع معروف بانون خفیفہ
ذکر فاعل	يَفْعَلُ يَفْعَلَانِ يَفْعَلُونَ	لَيَفْعَلَنَّ (وہ ضرور کرے گا) لَيَفْعَلَانِ (وہ دو مرد ضرور کریں گے) لَيَفْعَلُنَّ (وہ سب مرد ضرور کریں گے)	لَيَفْعَلَنَّ (وہ ضرور کرے گا) x چونکہ نون ثقیلہ کے پہلے الف ہے لَيَفْعَلُنَّ (وہ سب ضرور کریں گے)
مؤنث فاعل	تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ يَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ (وہ ایک عورت ضرور کریگی) لَتَفْعَلَانِ (وہ دو عورتیں ضرور کریں گی) لَيَفْعَلُنَّ (وہ سب عورتیں ضرور کریں گی)	لَتَفْعَلَنَّ (وہ ضرور کرے گی) x نون ثقیلہ کے پہلے الف ہے x نون ثقیلہ کے پہلے الف فاعل ہے
ذکر مخاطب	تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ تَفْعَلُونَ	لَتَفْعَلَنَّ (تو ایک مرد ضرور کرے گا) لَتَفْعَلَانِ (تم دو مرد ضرور کرو گے) لَتَفْعَلُونَ (تم سب مرد ضرور کرو گے)	لَتَفْعَلَنَّ (تو ضرور کرے گا) x نون ثقیلہ کے پہلے الف ہے لَتَفْعَلُونَ (تم سب ضرور کرو گے)
مؤنث مخاطب	تَفْعَلِينَ تَفْعَلَانِ تَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ (تو ایک عورت ضرور کریگی) لَتَفْعَلَانِ (تم دو عورتیں ضرور کرو گی) لَتَفْعَلُنَّ (تم سب عورتیں ضرور کرو گی)	لَتَفْعَلِينَ (تو ضرور کرے گی) x نون ثقیلہ کے پہلے الف ہے x نون ثقیلہ کے پہلے الف فاعل ہے
مشکم	أَفْعَلُ نَفْعَلُ	لَأَفْعَلَنَّ (میں ضرور کروں گا) لَنَفْعَلَنَّ (ہم ضرور کریں گے)	لَأَفْعَلَنَّ (میں ضرور کروں گی) لَنَفْعَلَنَّ (ہم ضرور کریں گے)

ان دونوں گردانوں کو اچھی طرح یاد کرو، مع معنی و صیغہ کاپی پر لکھو۔



صیغے اور معنی بتاؤ، ان میں کیا کیا تبدیلیاں ہوئی ہیں:-

لَتَفْعَلَنَّ - كَيْفَعَلَنَّ - لَتَفْعَلَنَّ - لَتَفْعَلَنَّ - لَيَفْعَلَنَّ - لَتَفْعَلَنَّ
لَيَفْعَلَنَّ - لَتَفْعَلَنَّ - لَتَفْعَلَنَّ - لَتَفْعَلَنَّ - لَتَفْعَلَنَّ

ترجمہ کرو دونوں سے (نون ثقیلہ و نون خفیفہ)

یہ بات یاد رہے کہ جس صیغے میں نون ثقیلہ کے پہلے الف آتا ہے اس سے

نون خفیفہ کا صیغہ نہیں آتا۔

وہ سب ضرور کریں گی۔ تم سب ضرور کرو گی۔ تم سب ضرور کرو گے
میں ضرور کروں گا۔ وہ سب ضرور کریں گے۔ وہ دو ضرور کریں گی۔ وہ دو ضرور
کریں گے۔ تم دو ضرور کرو گے۔ تم دو ضرور کرو گی۔ ہم سب ضرور کریں گے
ہم دو ضرور کریں گی۔

يَفْعَلُ. يَعْلَمُ سے نون ثقیلہ و خفیفہ گردانوں مع معنی و صیغوں کے

لکھو، صیغہ اور معنی بتاؤ: لَتَفْتَحَنَّ لَيَفْتَحَنَّ لَتَعْلَمَنَّ لَاَعْلَمَنَّ لَيَفْتَحَنَّ

لَتَعْلَمَنَّ لَتَعْلَمَنَّ لَيَفْتَحَنَّ لَيَفْتَحَنَّ لَتَعْلَمَنَّ
لَتَفْتَحَنَّ لَتَفْتَحَنَّ لَتَعْلَمَنَّ لَتَعْلَمَنَّ

ترجمہ کرو (نون ثقیلہ و خفیفہ سے)

تم سب ضرور کھولو گے۔ وہ دو ضرور کھولیں گے۔ وہ سب ضرور
کھولیں گی۔ تم سب ضرور کھولو گی۔ وہ دو ضرور کھولیں گی۔ تو ضرور معلوم
کرے گی۔ تم دو ضرور جانو گے۔ ہم ضرور جانیں گے۔ وہ ایک ضرور جانے گی
تم سب ضرور معلوم کرو گی۔ وہ سب ضرور معلوم کریں گی۔ میں ضرور
جانوں گا۔ ہم ضرور جانیں گے۔

سبق ۱۷

مضارع مجہول باللام تاکید و نون ثقیدہ و خفیفہ

ردیف	مضارع مجہول باللام تاکید و نون ثقیدہ	مضارع مجہول باللام تاکید و نون خفیفہ
ذکر غائب	لَيُنْصَرِّقُ دَانَ اس کی ضرورت کی جائے گی،	لَيُنْصَرِّقُ دَانَ اس کی ضرورت کی جائے گی،
	لَيُنْصَرِّقُ دَانَ سب کی ضرورت کی جائے گی،	لَيُنْصَرِّقُ دَانَ سب کی ضرورت کی جائے گی،
	لَيُنْصَرِّقُ دَانَ سب کی ضرورت کی جائے گی،	لَيُنْصَرِّقُ دَانَ سب کی ضرورت کی جائے گی،
مؤنث غائب	لَتُنْصَرِّقُ دَانَ اس ایک عورت کی ضرورت کی جائے گی،	لَتُنْصَرِّقُ دَانَ اس ایک عورت کی ضرورت کی جائے گی،
	لَتُنْصَرِّقُ دَانَ دو عورتوں کی ضرورت کی جائے گی،	لَتُنْصَرِّقُ دَانَ دو عورتوں کی ضرورت کی جائے گی،
	لَتُنْصَرِّقُ دَانَ سب عورتوں کی ضرورت کی جائے گی،	لَتُنْصَرِّقُ دَانَ سب عورتوں کی ضرورت کی جائے گی،
ذکر مخاطب	لَتُنْصَرِّقُ دَانَ تجھ ایک مرد کی ضرورت کی جائے گی،	لَتُنْصَرِّقُ دَانَ تجھ ایک مرد کی ضرورت کی جائے گی،
	لَتُنْصَرِّقُ دَانَ تم دو مرد کی ضرورت کی جائے گی،	لَتُنْصَرِّقُ دَانَ تم دو مرد کی ضرورت کی جائے گی،
	لَتُنْصَرِّقُ دَانَ تم سب مرد کی ضرورت کی جائے گی،	لَتُنْصَرِّقُ دَانَ تم سب مرد کی ضرورت کی جائے گی،
مؤنث مخاطب	لَتُنْصَرِّقُ دَانَ تجھ ایک عورت کی ضرورت کی جائے گی،	لَتُنْصَرِّقُ دَانَ تجھ ایک عورت کی ضرورت کی جائے گی،
	لَتُنْصَرِّقُ دَانَ تم دو عورتوں کی ضرورت کی جائے گی،	لَتُنْصَرِّقُ دَانَ تم دو عورتوں کی ضرورت کی جائے گی،
	لَتُنْصَرِّقُ دَانَ تم سب عورتوں کی ضرورت کی جائے گی،	لَتُنْصَرِّقُ دَانَ تم سب عورتوں کی ضرورت کی جائے گی،
تکلم	لَا تُنْصَرِّقُ دَانَ میں ضرورت کیا جاؤں گی،	لَا تُنْصَرِّقُ دَانَ میں ضرورت کیا جاؤں گی،
	لَتُنْصَرِّقُ دَانَ ہم ضرورت کئے جائیں گے،	لَتُنْصَرِّقُ دَانَ ہم ضرورت کئے جائیں گے،

عربی بناؤ (نون ثقیدہ و خفیفہ سے)

ان سب عورتوں کی ضرور مرد کی جائے گی۔ تم سب ضرور مرد کی جاؤ گی۔ تم دو آدمیوں کی ضرور مرد کی جائے گی۔ میری ضرور مرد کی جائے گی۔ ہماری ضرور مرد کی جائے گی۔ تم دو عورتوں کی ضرور مرد کی جائے گی۔ ان دو مردوں کی ضرور مرد کی جائے گی۔ ان دو عورتوں کی ضرور مرد کی جائے گی۔ نو ایک عورت ضرور مرد کی جائے گی۔ تو ایک مرد ضرور مرد کیا جائے گا۔

يَقْتُلُ - يَسْأَلُ سے نون ثقیدہ و خفیفہ مجہول گردانو۔ کاپی پر مع صیغے اور معانی۔

صیغے اور معانی بتاؤ۔

لَيَقْتُلَنَّ لَيَقْتُلَنَّ لَيَقْتُلَنَّ لَيَقْتُلَنَّ لَيَقْتُلَنَّ
لَسْأَلَنَّ لَسْأَلَنَّ لَسْأَلَنَّ لَسْأَلَنَّ لَسْأَلَنَّ



عربی بناؤ، جو صیغے نون خفیفہ سے آسکتے ہوں انہیں واضح کرو۔

ان لوگوں پر ضرور ظلم کیا جائے گا۔ تم سب مرد ضرور پہچانے جاؤ گے ہم سب ضرور پوچھے جائیں گے۔ تجھ (ایک عورت) پر ضرور ظلم کیا جائے گا۔ تم دو عورتیں ضرور پہچانی جاؤ گی۔ تم سب عورتیں ضرور پوچھی جاؤ گی۔ ان دو پر ضرور ظلم کیا جائیگا۔ وہ دو عورتیں ضرور پوچھی جائیں گی ہم ضرور پہچانے جائیں گے۔ تو ضرور پوچھی جائے گی۔



سبق ۱۸

آمر اور نہی کا بیان

آمر کے معنی ہیں کسی کام کا حکم دینا۔ نہی کے معنی ہیں کسی کام سے منع کرنا، جس فعل سے کسی کام کے کرنے کا حکم معلوم ہو اس کو "فعل امر" کہتے ہیں۔ مثلاً
اِذْهَبْ (توجا)۔

جس فعل سے کسی کام کے کرنے کی ممانعت معلوم ہو اس کو "فعل نہی" کہتے ہیں۔ مثلاً لَا تَذْهَبْ (تومت جا، لَا تَكْتُبْ (تومت لکھ)۔

(۱) فعل امر :-

فعل امر کی دو قسمیں ہیں۔ امر حاضر، امر غائب۔

امر حاضر معروف کے چھ صیغے آتے ہیں۔ کیوں کہ جس کو کوئی حکم دیا جائے گا وہ یا تو ایک ہوگا، یا دو، یا دو سے زیادہ، پھر یا تو وہ مذکر ہوں گے یا مؤنث۔
تو تین صیغے مذکر کے لئے اور تین مؤنث کے لئے یہ کُل چھ صیغے ہوتے۔

امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ :-

(۱) تین حرفی ماضی کے مضارع سے علامت مضارع (جن چھ صیغوں میں

"ت" ہے) کو حذف کر دو، اور شروع میں ہمزہ وصل لگا دو۔

(۲) اگر مضارع کا "عین کلر" مضموم ہے تو ہمزہ وصل بھی مضموم ہوگا اور اگر

"عین کلر" کسور یا مفتوح ہو تو ہمزہ وصل کسور ہوگا۔

(۳) آخری حرف "لام کلمہ" کو جزم لگا دو۔

مثلاً تَنْصَرُ سے اَنْصَرُ (تو مدد کر) مضارع کا عین کلمہ مضموم ہے اس لئے ہمزة وصل مضموم آیا۔

تَذْهَبُ سے اِذْهَبْ (تو جا) مضارع کا عین کلمہ مفتوح تھا اس لئے ہمزة مکسور آیا تَجْلِسُ سے اِجْلِسْ (تو بیٹھ) ہمزة وصل مکسور آیا اس لئے کہ مضارع کا عین مکسور تھا۔

(۴) اگر علامت مضارع کے بعد والا حرف ساکن نہ ہو تو ہمزة وصل کی ضرورت نہیں، جیسے تَعِدُ سے عِدْ (تو وعدہ کر) ہوگا۔

(۵) فون اعرابی ساقط ہو جائے گا۔ فون ضمیر اپنی حالت پر رہے گا اگر آخر میں حرف علت ہو تو وہ ساقط ہو جائے گا جیسے تَدْعُو سے اُدْعُ (تو بلا)

گردان امر حاضر معروف

کیفیت	معنی	صیغہ	گردان
آخر کو جزم ہوا	تو ایک مرد کر	واحد	اِفْعَلُ
نون اعرابی ساقط ہو گیا	تم دو مرد کرو	ثنیہ	اِفْعَلَا
نون اعرابی ساقط ہو گیا	تم سب مرد کرو	جمع	اِفْعَلُوا
نون اعرابی ساقط ہو گیا	تو ایک عورت کر	واحد	اِفْعَلِي
نون اعرابی ساقط ہو گیا	تم دو عورتیں کرو	ثنیہ	اِفْعَلَا
نون ضمیر ساقط نہیں ہوا	تم سب عورتیں کرو	جمع	اِفْعَلَنَّ

یہ تم پڑھ چکے ہو کہ اگر مضارع کا "عین کلمہ" مفتوح یا کسور ہو تو ہمزہ وصل کسور لائیں گے دین کلمہ کی حرکت اپنی حالت پر رہے گی، اسی طرح اگر مضارع کا "عین کلمہ" مضموم ہو تو ہمزہ وصل مضموم لائیں گے دین کلمہ کی حرکت اپنی حالت پر رہے گی، ذیل میں تینوں قسم کی مثالیں ہیں، ان سے پوری گردائیں کرو اور مع صیغہ و معنی لکھو۔

مضارع کا عین کلمہ مفتوح اور	}	تَذَهَبُ سے اِذْهَبْ (توجا)
کسور ہے اس لئے ہمزہ وصل کسور آیا		تَجْلِسُ سے اِجْلِسْ (تو بیٹھ)
مضارع کا عین کلمہ مضموم ہے اس		تَنْصُرُ سے اَنْصُرْ (تو مدد کر)

لئے ہمزہ وصل مضموم آیا۔



صیغے اور معنی بناؤ :-

اَنْصُرْنَ	اِجْلِسْنَ	اِفْعَلْنَ	اِفْعَلُوا	اَنْصُرِيْ
اِفْعَلَا	اِجْلِسَا	اَنْصُرُوا	اِجْلِسِيْ	اِجْلِسُوا
اَنْصُرَا	اَنْصُرْ			

عربی بناؤ۔ کاپی پر مع معانی و صیغے لکھو، حرکات بھی لگاؤ :-

تم سب عورتیں جاؤ۔ تم سب آدمی مدد کرو۔ تو ایک عورت جا۔ تم دو آدمی بیٹھو۔ تم سب عورتیں مدد کرو۔ تو ایک عورت بیٹھ۔ تم سب عورتیں کرو۔ تم سب مرد بیٹھو۔ تم سب کرو۔ تم دو عورتیں جاؤ۔ تم دو عورتیں مدد کرو۔ تم دو آدمی مدد کرو۔



ان افعال سے امر حاضر معروف کی پوری گردائیں کاپی پر مع معانی و صیغوں کے لکھو۔ حرکات بھی لگاؤ :-

يَعْمَلُ - يَرْكَبُ - يَعْرِفُ - يَغْتَسِلُ - يَدْخُلُ - يَكْتُبُ -

صیغہ اور معانی بتاؤ، حرکات کا خیال رکھ کر پڑھو۔

اعملوا۔ اعرفن۔ ادخلوا۔ اکتبا۔ اعرفی۔ اغسلن۔ اركبن

ادخلا۔ اعملا۔ اکتبوا۔ اعرفا۔ اذہبا۔ اجلسوا۔ انصروا

اعملا۔ اغسلا۔ اركب۔ اغسل۔ اغسلی۔

ان جملوں کی عربی بناؤ :-

۱۔ تم سب کاپی پر لکھو۔ ۲۔ تم دو عورتیں کرسی پر بیٹھو

۳۔ تم وہ آدمی مدرسہ جاؤ ۴۔ تم سب مرد مسجد میں داخل ہو

۵۔ تو (عورت) کپڑے دھو ۶۔ تم سب (مرد) منظوم کی مدد کرو

۷۔ تم سب (مرد) اچھے کام کرو ۸۔ تم دو (مرد) کرسی پر بیٹھو اور

۹۔ تو (عورت) فقیر کی مدد کر ۱۰۔ تم سب اللہ کو پہچانو۔

۱۱۔ تم دو مرد اونٹ پر سوار ہو جاؤ

۱۲۔ تو (مرد) مسلمان کی مدد کر

تم نے گزشتہ اسباق میں جو افعال پڑھے ہیں ان میں سے چند لکھے جاتے ہیں ان سے امر حاضر معروف کی گردائیں کر لو۔ انشاء اللہ خوب مشق ہو جائے گی۔

مضارع مفتوح العين :- يَوْفَعُ - يَفْتَحُ - يَشْرَبُ - يَسْمَعُ

مضارع كسور العين :- يَظْلِمُ - يَوْجِعُ - يَضْرِبُ

مضارع مضموم العين :- يَعْبُدُ - يَنْظُرُ - يَشْكُرُ - يَوْقُدُ

سبق ۱۹

امر حاضر مجہول

امر حاضر مجہول بنانے کے لئے مضارع مجہول (حاضر کے چھ صیغوں) پر
 "لام اھو" بڑھا دیا اور آخری حرف کو جزم دے دو، جیسے تَنْصَرُّ سے
 لِتَنْصَرُّ (چاہئے کہ تیری مدد کی جائے) تَعْرِفُ سے لِتَعْرِفْ (چاہئے کہ تو
 پہچانا جائے)

گردان امر حاضر مجہول

معنی	صیغہ	گردان
چاہئے کہ تیری (ایک مرد) مدد کی جائے۔ چاہئے کہ تم دو مردوں کی مدد کی جائے۔ چاہئے کہ تم سب مردوں کی مدد کی جائے۔	واحد	لِتَنْصَرُّ
	ثنیہ	لِتَنْصَرَّا
	جمع	لِتَنْصَرُوا
چاہئے کہ تیری (ایک عورت) مدد کی جائے۔ چاہئے کہ تم دو عورتوں کی مدد کی جائے۔ چاہئے کہ تم سب عورتوں کی مدد کی جائے۔	واحد	لِتَنْصَرِي
	ثنیہ	لِتَنْصَرَا
	جمع	لِتَنْصَرْنَ

چوں کہ مضارع مجہول کا عین کلمہ ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے اس لئے مضارع

مجہول سے اسی وزن پر امر حاضر مجہول بنے گا۔ البتہ یہ ضرور خیال رہے کہ فعل لازم سے مجہول نہیں آتا۔



يَضْرِبُ - يَقْتُلُ - يَعْرِفُ - يَسْأَلُ - يَرْزُقُ سے امر حاضر مجہول کی گردانیں
کرو اور مع معنی و صیغوں کے لکھو۔

ترجمہ کرو، صیغے اور معانی بتاؤ:-

لِتَعْرِفُوا - لِيَسْأَلُنِي - لِيَتَفَرَّبَا - لِيُقَاتِلُنِي - لِيَرْزُقُنِي - لِيَسْأَلُوا - لِيَعْرِفَنَا -
لِيُنْصَرَا - لِيَسْأَلُ - لِيَرْزُقُ - لِيَضْرِبُ



امر غائب و متکلم (معروف و مجہول)

امر غائب و متکلم خواہ وہ معروف ہو یا مجہول اسی طریقے پر بنائے جاتے ہیں کہ مضارع معروف و مجہول کے صیغوں پر "لام امر" دلام مکسور، بڑھا دیا جائے مثلاً يَذْهَبُ سے لِيَذْهَبُ اس کو جانا چاہئے یا چاہئے کہ وہ جائے، يَنْصُرُ سے لِيَنْصُرُ (چاہئے کہ وہ مدد کرے)، يَنْصُرُ سے لِيَنْصُرُ (چاہئے کہ وہ مدد کیا جائے)، لام امر کا یہ عمل یاد رکھو کہ اس کے مضارع پر آنے کی وجہ سے جو صیغے واحد کے ہیں ان کو جزم ہو جاتا ہے۔ نون اعرابی ساقط ہو جاتا ہے۔ نون ضمیر باقی رہتا ہے۔

اگر آخر میں حرف علت ہو تو وہ بھی گر جاتا ہے مثلاً يَذْهَبُ عَنِ
لِيَذْهَبُ

گردان امر فاعل و متکلم معرود

معنی	صیغہ	معرود
چاہئے کہ وہ ایک مرد جائے۔ چاہئے کہ وہ دو مرد جائیں۔ چاہئے کہ وہ سب مرد جائیں۔	واحد ثنیہ جمع	لِيَذْهَبَ لِيَذْهَبَا لِيَذْهَبُوا
چاہئے کہ وہ ایک عورت جائے۔ چاہئے کہ وہ دو عورتیں جائیں۔ چاہئے کہ وہ سب عورتیں جائیں۔	واحد ثنیہ جمع	لِتَذْهَبَ لِتَذْهَبَا لِيَذْهَبْنَ
چاہئے کہ میں جاؤں۔ چاہئے کہ ہم جائیں۔	واحد جمع	لَاذْهَبُ لِنَذْهَبُ

گردان امر فاعل و متکلم مجہول

معنی	صیغہ	مجہول
چاہئے کہ اس ایک مرد کی مدد کی جائے۔ چاہئے کہ ان دو مردوں کی مدد کی جائے۔ چاہئے کہ ان سب مردوں کی مدد کی جائے۔	واحد ثنیہ جمع	لِيُنصَرَ لِيُنصَرَا لِيُنصَرُوا
چاہئے کہ اس ایک عورت کی مدد کی جائے۔ چاہئے کہ ان دو عورتوں کی مدد کی جائے۔	واحد ثنیہ	لِتُنصَرَ لِتُنصَرَا

چاہئے کہ ان سب عورتوں کی مدد کی جائے۔	جمع	لِيُنصَّرْنَ
چاہئے کہ میں مدد کیا جاؤں۔	واحد	لِيُنصَّرَ
چاہئے کہ ہم مدد کئے جائیں۔	جمع	لِيُنصَّرُوا

معروف و مجہول کا خیال رکھتے ہوئے چند صیغوں کے معنی بتاؤ :-

لِيُنصَّرُوا - لِيَذْهَبَا - لِيَتَصَرَّحَا - لِيَذْهَبْنَ - لِيُنصَّرَ - لِيُنصَّرْنَ - لِيَذْهَبُوا - لِيُنصَّرُوا - لِيَذْهَبْ - لِيُنصَّرَا - لِيُنصَّرَا -
عربی بناؤ :-

ان سب عورتوں کو جانا چاہئے۔ چاہئے کہ وہ رو آدمی مدد کریں۔
چاہئے کہ ہم مدد کریں۔ چاہئے کہ میں جاؤں۔ چاہئے کہ وہ رو عورتیں جائیں۔
چاہئے کہ وہ رو آدمی مدد کئے جائیں۔ چاہئے کہ ہم مدد کئے جائیں۔ چاہئے کہ
وہ سب عورتیں مدد کی جائیں۔

يَفْهَرُ - يَعْرِفُ - يَقْتُلُ - يَسْأَلُ - يَرْزُقُ سے امر غائب معروف و
مجہول کی گردانیں مع صیغہ و معنی لکھو :-

ایک بات امر کے بیان سے تم نے سمجھ لی ہوگی کہ امر حاضر معروف کے
علاوہ امر کے دوسرے اقسام بنانے کے لئے صرف مضارع پر "لام امر" بڑھا
دیا جاتا ہے۔



سبق ۲۰

نون تاکید

جس طرح مضارع پر نون ثقیدہ و خفیفہ آتا ہے امر پر بھی آتا ہے، امر حاضر معرون پر بغیر لام کے جیسے اَنْصُرُ سے اَنْصُرَنَّ، اَنْصُرَنَّ (تو ضرور مدد کرے)۔
 امر غائب معرون اور مجہول پر لام مکسور کے ساتھ جیسے لِيَنْصُرَنَّ۔ لِيَنْصُرَنَّ۔ لِيَنْصُرَنَّ۔
 اس بات کا خیال رکھو کہ لام تاکید مفتوح ہوتا ہے اور لام امر مکسور، اس کے معنی چاہتے کے ہیں۔

نون ثقیدہ و خفیفہ سے امر کی گردانیں لکھی جاتی ہیں، اس کو سمجھ کر یاد کر لو، آسانی کے لئے امر حاضر و غائب کی ساری گردانیں بھی لکھ دی گئی ہے۔
 گردان امر حاضر معرون بانون ثقیدہ و خفیفہ

امر حاضر معرون بانون خفیفہ	امر حاضر معرون بانون ثقیدہ	امر حاضر معرون
اِفْعَلَنَّ (تو ضرور کرے)	اِفْعَلَنَّ (تو ضرور کرے)	اِفْعَلْ (تو کرے)
x	اِفْعَلَانِ	اِفْعَلَا
اِفْعَلَنَّ	اِفْعَلَنَّ	اِفْعَلُوا
اِفْعَلِنِ	اِفْعَلِنِ	اِفْعَلِي
x	اِفْعَلَانِ	اِفْعَلَا
x	اِفْعَلْنَانِ	اِفْعَلَنَّ

گر دان امر حاضر معرروت بانون ثقیل و خفیفہ

امر حاضر معرروت بانون خفیفہ	امر حاضر معرروت بانون ثقیلہ	امر حاضر معرروت
اِنْعَلَقْنَ تُوْرَ اَیْکِ مَرُوْرٍ فُرُوْرٍ کَرُوْرٍ * اِنْعَلَقْنَ تَم سَب مَرُوْرٍ فُرُوْرٍ کَرُوْرٍ	اِنْعَلَقْنَ تُوْرَ اَیْکِ مَرُوْرٍ فُرُوْرٍ کَرُوْرٍ اِنْعَلَقْنَ تَم و و مَرُوْرٍ فُرُوْرٍ کَرُوْرٍ اِنْعَلَقْنَ تَم سَب مَرُوْرٍ فُرُوْرٍ کَرُوْرٍ	اِنْعَلَقْنَ تُوْرَ اَیْکِ مَرُوْرٍ فُرُوْرٍ کَرُوْرٍ اِنْعَلَقْنَ تَم و و مَرُوْرٍ فُرُوْرٍ کَرُوْرٍ اِنْعَلَقْنَ تَم سَب مَرُوْرٍ فُرُوْرٍ کَرُوْرٍ
اِنْعَلَقْنَ تُوْرَ اَیْکِ مَعُوْرَتٍ فُرُوْرٍ کَرُوْرٍ * اِنْعَلَقْنَ تَم سَب مَرُوْرٍ فُرُوْرٍ کَرُوْرٍ	اِنْعَلَقْنَ تُوْرَ اَیْکِ مَعُوْرَتٍ فُرُوْرٍ کَرُوْرٍ اِنْعَلَقْنَ تَم و و مَرُوْرٍ فُرُوْرٍ کَرُوْرٍ اِنْعَلَقْنَ تَم سَب مَرُوْرٍ فُرُوْرٍ کَرُوْرٍ	اِنْعَلَقْنَ تُوْرَ اَیْکِ مَعُوْرَتٍ کَرُوْرٍ اِنْعَلَقْنَ تَم و و مَرُوْرٍ فُرُوْرٍ کَرُوْرٍ اِنْعَلَقْنَ تَم سَب مَرُوْرٍ فُرُوْرٍ کَرُوْرٍ
گر دان امر غائب معرروت بانون ثقیلہ و خفیفہ		
امر غائب معرروت بانون خفیفہ	امر غائب معرروت بانون ثقیلہ	امر غائب معرروت
لَیْسَ فَعْلَانِیْ بِمَا یَجِبُ کَرُوْرٍ اَیْکِ مَرُوْرٍ فُرُوْرٍ کَرُوْرٍ * لَیْسَ فَعْلَانِیْ بِمَا یَجِبُ کَرُوْرٍ اَیْکِ مَرُوْرٍ فُرُوْرٍ کَرُوْرٍ	لَیْسَ فَعْلَانِیْ بِمَا یَجِبُ کَرُوْرٍ اَیْکِ مَرُوْرٍ فُرُوْرٍ کَرُوْرٍ لَیْسَ فَعْلَانِیْ بِمَا یَجِبُ کَرُوْرٍ اَیْکِ مَرُوْرٍ فُرُوْرٍ کَرُوْرٍ	لَیْسَ فَعْلَانِیْ بِمَا یَجِبُ کَرُوْرٍ اَیْکِ مَرُوْرٍ فُرُوْرٍ کَرُوْرٍ لَیْسَ فَعْلَانِیْ بِمَا یَجِبُ کَرُوْرٍ اَیْکِ مَرُوْرٍ فُرُوْرٍ کَرُوْرٍ

گردان امر حاضر و غائب مجہول

امر مجہول بانون تخفیف	امر مجہول بانون تقبیل	امر مجہول	
لِيَتَصَدَّقَ . چاہئے کہ اس کی ضرورت مدد کی جائے	لِيَتَصَدَّقَ . چاہئے کہ اس کی ضرورت مدد کی جائے	لِيَتَصَدَّقَ چاہئے کہ اس کی مدد کی جائے	بے خبر
لِيَتَصَدَّقَ . چاہئے کہ ان سب کی ضرورت مدد کی جائے	لِيَتَصَدَّقَ . چاہئے کہ ان دو کی ضرورت مدد کی جائے	لِيَتَصَدَّقَ چاہئے کہ ان دو کی مدد کی جائے	
لِيَتَصَدَّقَ . چاہئے کہ اس ایک عورت کی ضرورت مدد کی جائے	لِيَتَصَدَّقَ . چاہئے کہ اس ایک عورت کی ضرورت مدد کی جائے	لِيَتَصَدَّقَ . چاہئے کہ اس ایک عورت کی مدد کی جائے	بے خبر
لِيَتَصَدَّقَ . چاہئے کہ ان دو عورتوں کی ضرورت مدد کی جائے	لِيَتَصَدَّقَ . چاہئے کہ ان سب عورتوں کی ضرورت مدد کی جائے	لِيَتَصَدَّقَ . چاہئے کہ ان سب عورتوں کی مدد کی جائے	
لِيَتَصَدَّقَ . چاہئے کہ چھ افراد کی ضرورت مدد کی جائے	لِيَتَصَدَّقَ . چاہئے کہ چھ افراد کی ضرورت مدد کی جائے	لِيَتَصَدَّقَ چاہئے کہ چھ افراد کی مدد کی جائے	بے خبر

<p>لِئَنصَحَكُنَّ بِمَا يَنْصَحُونَ لِيُنصَحُوا لِيُذْكَرُوا وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا</p>	<p>لِيُنصَحُوا لِيُذْكَرُوا وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا</p>	<p>لِيُنصَحُوا لِيُذْكَرُوا وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا</p>	<p>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ</p>
<p>لِيُنصَحُوا لِيُذْكَرُوا وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا</p>	<p>لِيُنصَحُوا لِيُذْكَرُوا وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا</p>	<p>لِيُنصَحُوا لِيُذْكَرُوا وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا</p>	<p>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ</p>
<p>لِيُنصَحُوا لِيُذْكَرُوا وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا</p>	<p>لِيُنصَحُوا لِيُذْكَرُوا وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا</p>	<p>لِيُنصَحُوا لِيُذْكَرُوا وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا</p>	<p>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ</p>
<p>لِيُنصَحُوا لِيُذْكَرُوا وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا</p>	<p>لِيُنصَحُوا لِيُذْكَرُوا وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا</p>	<p>لِيُنصَحُوا لِيُذْكَرُوا وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا</p>	<p>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ</p>

سینے اور معانی بتاؤ۔



فِعل نہی

جس فعل سے کسی کام کے کرنے کی ممانعت معلوم ہو اس کو فعل نہی کہتے ہیں مثلاً لَا تَضْرِبْ (تومت مار) لَا تَنْصُرْ (تومت مدد کر)

قاعدہ

فعل مضارع کے پہلے لاء نہی دلا، لگا کر بنایا جاتا ہے جب فعل نہی بنایا جائے تو ان باتوں کا لحاظ رکھا جائے۔

جن پانچ صیغوں پر پیش ہے اُن کو جزم دے دو، نون، عربی گرادو، نون ضمیر باقی رہے گا۔ اگر آخر میں حرف علت ہو تو گرادو۔

مضارع معروف سے نہی معروف اور مضارع مجہول سے نہی مجہول بنایا جاتا ہے۔ نون ثقیدہ و خفیفہ امر کی طرح نہی میں بھی آتا ہے۔



گر وان بھی مسعودن و مجہول

تغیلات جو لائٹھی کی وجہ سے مضامین میں آئے	معنی	بہی مجہول	معنی	بہی مسعودن
جزم آخر	وہ ایک مرد نہ مارا جائے۔	لَا يَضْرِبُ	وہ ایک شخص نہ مارے	لَا يَضْرِبُ
نون اعرابی گر گیا	وہ دو مرد نہ مارے جائیں	لَا يَضْرِبَانِ	وہ دو مرد نہ ماریں	لَا يَضْرِبَانِ
"	وہ سب مرد نہ مارے جائیں	لَا يَضْرِبُونَ	وہ سب مرد نہ ماریں	لَا يَضْرِبُونَ
جزم آخر	وہ ایک عورت نہ ماری جائے	لَا يَضْرِبُ	وہ ایک عورت نہ مارے	لَا يَضْرِبُ
نون اعرابی گر گیا	وہ دو عورتیں نہ ماری جائیں	لَا يَضْرِبَانِ	وہ دو عورتیں نہ ماریں	لَا يَضْرِبَانِ
نون ضمیر باقی ہے	وہ سب عورتیں نہ ماری جائیں	لَا يَضْرِبْنَ	وہ سب عورتیں نہ ماریں	لَا يَضْرِبْنَ
جزم آخر	تو ایک مرد نہ مارا جائے	لَا يَضْرِبُ	تو ایک مرد نہ مار	لَا يَضْرِبُ
نون اعرابی گر گیا	تم دو مرد نہ مارے جاؤ	لَا يَضْرِبَانِ	تم دو مرد نہ مارو	لَا يَضْرِبَانِ

صیغے اور معنی بتاؤ:-

لَا تَسْأَلِي	لَا تَقْتُلِينَ	لَا يَقْتُلَنَّ	لَا تَذْهَبُوا
لَا أَظْلِمُ	لَا يَعْرِفَانَا	لَا تَعْرِفَانَا	لَا تُسْأَلِي
لَا تَطْلُبِينَ	لَا تُضْرَبُ	لَا تُضْرَبُ	لَا أَظْلَمُ
لَا تَعْرِفِي	لَا تَسْأَلُوا	لَا تَقْتُلُوا	لَا تَطْلُبَنَّ
لَا يَسْأَلَانَا	لَا يَعْرِفَنَّ	لَا يَذْهَبَنَّ	لَا تُعْرِفِي
لَا تَطْلِمُ	لَا آذِهُبُ	لَا نَسْأَلُ	لَا يَطْلِمَا

عربی بناؤ:-

تم سب عورتیں ظلم نہ کرو۔ تو ایک مرد قتل مت کرو۔ تم دو عورتیں مت جاؤ۔ تم سب مرد مت کرو۔ تو ایک عورت مت کرو۔ تم دو مرد مدد نہ کرو۔ تم سب عورتیں مدد نہ کرو۔ تو ایک عورت سوال مت کرو۔ تم دو عورتیں نہ پہچانو۔ تم دو مرد مت جاؤ۔ تم دو مرد ظلم نہ کرو۔ تم سب عورتیں قتل نہ کرو۔ تم سب مرد قتل مت کرو۔

تم دو عورتیں بازار نہ جاؤ۔ ان دو عورتوں کو بازار نہ جانا چاہئے تم سب عورتیں بازار نہ جاؤ۔ وہ سب عورتیں بازار نہ جائیں۔ تم سب آدمی کسی پر ظلم مت کرو۔ تم دو آدمی کسی سے سوال نہ کرو۔ چاہئے کہ ہم کسی پر ظلم نہ کریں۔ تو ایک عورت نہ پوچھو۔ تم سب عورتیں کسی سے نہ پوچھو۔ تم سب مردوں کو نہ ارا جانا چاہئے۔ وہ دو مرد قتل نہ کئے جائیں۔ وہ سب عورتیں نہ پوچھی جائیں۔

تم دو مردوں پر ظلم نہ کیا جائے۔ ہم پر ظلم نہ کیا جائے۔ تم دو عورتیں نہ پہچانی جاؤ۔
وہ دو عورتیں نہ پہچانی جائیں۔



سکاب ۲۲

فِعْلُ نَهْيِ بَانُونِ تَاكِيْدٍ

فون تاكيد، نهى كے سب صيغوں كے ساتھ آتا ہے۔ اس كے آنے سے
معنى ميں نهى كى تاكيد پيدا ہو جاتى ہے، مثلاً لَا يَظْلِمُ (چاہئے كہ وہ ظلم نہ
كرے) اور لَا يَظْلِمَنَّ لَا يَظْلِمَنَّ (چاہئے كہ وہ ہرگز ظلم نہ كرسے)۔
ذيل كى گردان سے اس كو اچھى طرح ذہن نشين كر ليا جائے۔



فعل ہی بانوں تا کیر خفیفہ

فعل ہی بانوں تا کیر ثقیلہ

معنی		گردان	معنی		گردان
چاہئے کہ وہ ایک مرد ہرگز ظلم نہ کرے	چاہئے کہ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کرے	لَا يَظْلِمُونَ	لَا يَظْلِمُونَ	چاہئے کہ وہ ایک مرد ہرگز ظلم نہ کرے	لَا يَظْلِمُونَ
x	x	x	x	چاہئے کہ وہ سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کریں	لَا يَظْلِمْنَ
x	x	x	x	چاہئے کہ وہ ایک عورت ہرگز ظلم نہ کرے	لَا يَظْلِمْنَ
x	x	x	x	چاہئے کہ وہ سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کریں	لَا يَظْلِمْنَ
x	x	x	x	چاہئے کہ تو ایک مرد ہرگز ظلم نہ کرے	لَا تَظْلِمُ
x	x	x	x	چاہئے کہ تم دو مرد ہرگز ظلم نہ کرو	لَا تَظْلِمَا

چاہئے کہ تم سب مرد ہرگز ظلم نہ کرو	لَا تَظْلِمُوا	چاہئے کہ تم سب مرد ہرگز ظلم نہ کرو	مذکر مفرد	لَا تَظْلِمُوا
چاہئے کہ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کرے	لَا تَظْلِمِينَ	چاہئے کہ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کرے	مذکر جمع	لَا تَظْلِمِينَ
x	x	چاہئے کہ تم دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کرو	مذکر جمع	لَا تَظْلِمَنَّ
x	x	چاہئے کہ تم سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کرو	مذکر جمع	لَا تَظْلِمْنَ
چاہئے کہ میں ہرگز ظلم نہ کروں	لَا أَظْلِمُ	چاہئے کہ میں ہرگز ظلم نہ کروں	مذکر مفرد	لَا أَظْلِمُ
چاہئے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کریں	لَا نَظْلِمُ	چاہئے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کریں	مذکر جمع	لَا نَظْلِمُ
گر دانِ فعلِ نہی بانوں ستا کہیں (مجموعاً)				
چاہئے کہ وہ ہرگز ظلم نہ کیا جائے	لَا يَظْلِمُونَ	چاہئے کہ وہ ہرگز ظلم نہ کیا جائے	مذکر جمع	لَا يَظْلِمُونَ
x	x	چاہئے کہ وہ دو مرد ہرگز ظلم نہ کریں	مذکر جمع	لَا يَظْلِمُوا
چاہئے کہ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کریں	لَا يَظْلِمُونَ	چاہئے کہ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کریں	مذکر جمع	لَا يَظْلِمُونَ

چاہئے کہ وہ ایک عورت ہرگز ظلم نہ کی جائے	آءِ ظَالِمِينَ	چاہئے کہ وہ ایک عورت ہرگز ظلم نہ کی جائے	آءِ ظَالِمِينَ
چاہئے کہ تو ایک مرد ہرگز ظلم نہ کیا جائے	آءِ ظَالِمِينَ	چاہئے کہ تو ایک مرد ہرگز ظلم نہ کیا جائے	آءِ ظَالِمِينَ
چاہئے کہ تم سب مرد ہرگز ظلم نہ کئے جاؤ	آءِ ظَالِمِينَ	چاہئے کہ تم سب مرد ہرگز ظلم نہ کئے جاؤ	آءِ ظَالِمِينَ
چاہئے کہ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کی جائے	آءِ ظَالِمِينَ	چاہئے کہ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کی جائے	آءِ ظَالِمِينَ
چاہئے کہ تم دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جائے	آءِ ظَالِمِينَ	چاہئے کہ تم دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جائے	آءِ ظَالِمِينَ
چاہئے کہ تم دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جائے	آءِ ظَالِمِينَ	چاہئے کہ تم دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جائے	آءِ ظَالِمِينَ
چاہئے کہ تم سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جائے	آءِ ظَالِمِينَ	چاہئے کہ تم سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جائے	آءِ ظَالِمِينَ
چاہئے کہ تم دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جائے	آءِ ظَالِمِينَ	چاہئے کہ تم دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جائے	آءِ ظَالِمِينَ
چاہئے کہ تم سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جائے	آءِ ظَالِمِينَ	چاہئے کہ تم سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جائے	آءِ ظَالِمِينَ
چاہئے کہ تم دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جائے	آءِ ظَالِمِينَ	چاہئے کہ تم دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جائے	آءِ ظَالِمِينَ
چاہئے کہ تم سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جائے	آءِ ظَالِمِينَ	چاہئے کہ تم سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جائے	آءِ ظَالِمِينَ

معروف و مجہول کا خیال رکھتے ہوئے صیغے اور معانی بتاؤ:-

لَا يَظْلِمُونَ	لَا يَظْلِمُونَ	لَا يَظْلِمُونَ	لَا يَظْلِمُونَ
لَا تَظْلِمُونَ	لَا تَظْلِمُونَ	لَا تَظْلِمُونَ	لَا تَظْلِمُونَ
لَا تَظْلِمُونَ	لَا تَظْلِمُونَ	لَا تَظْلِمُونَ	لَا تَظْلِمُونَ
لَا يُظْلَمُونَ	لَا يُظْلَمُونَ	لَا يُظْلَمُونَ	لَا يُظْلَمُونَ

عربی بناؤ:

تم سب مرد ہرگز ظلم نہ کرو۔ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کر۔ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کئے جاتیں۔ وہ ایک مرد ہرگز ظلم نہ کیا جائے۔ چاہئے کہ وہ سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کریں۔ چاہئے کہ تم سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جاؤ۔ تو ہرگز ظلم نہ کر۔ چاہئے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کریں۔

يَكْتُبُ - يَسْأَلُ - يَقْتُلُ - يَعْرِفُ سے فعل نہیں بانوں تاکید گردانوں کا پنی پر

مع معانی و صیغوں کے لکھو:-

صیغے اور معانی بتاؤ:-

لَا تَكْتُبُونَ	لَا تَكْتُبُونَ	لَا تَكْتُبُونَ	لَا تَكْتُبُونَ
لَا تَعْرِفُونَ	لَا تَعْرِفُونَ	لَا تَعْرِفُونَ	لَا تَعْرِفُونَ
لَا تَعْرِفُونَ	لَا تَعْرِفُونَ	لَا تَعْرِفُونَ	لَا تَعْرِفُونَ
لَا يُقْتَلُونَ	لَا يُقْتَلُونَ	لَا يُقْتَلُونَ	لَا يُقْتَلُونَ

عربی بناؤ:-

تم سب عورتیں ہرگز نہ لکھو۔ تم سب مرد ہرگز قتل نہ کرو۔ وہ سب عورتیں

ہرگز نہ پہچانیں۔ وہ سب مرد ہرگز نہ سوال کریں۔ تو ایک عورت ہرگز نہ سوال کر۔ تو ایک مرد ہرگز نہ لکھ۔ وہ دو عورتیں ہرگز نہ لکھیں۔ وہ دو مرد ہرگز نہ سوال کریں۔ میں ہرگز نہ قتل کروں۔ ہم سب ہرگز نہ سوال کریں۔ وہ سب ہرگز نہ پوچھے جائیں۔ تم سب ہرگز نہ پہچانی جاؤ۔ تم سب ہرگز نہ سوال کئے جاؤ۔ وہ سب ہرگز نہ پہچانی جائیں۔ وہ دو ہرگز نہ قتل کئے جائیں۔



سبق ۲۳

اسم

اب تک تم نے فعل کی بحث پڑھی، اسم کے متعلق یہ تمہیں معلوم ہے کہ اسم وہ کلمہ ہے جو خود اپنے معنی بتائے اور ماضی، حال، مستقبل میں سے کوئی زمانہ اس میں نہ پایا جائے جیسے کتاب۔

اسم کی تین قسمیں ہیں (۱) مصدر (۲) مشتق (۳) جامد۔

- ۱۔ مصدر :- وہ اسم ہے جس سے افعال اور اسماء مشتقہ نکلیں (اردو میں مصدر کے ترجمہ کے آخر میں "نا" آتا ہے) جیسے نَصَرَ (مدد کرنا) فَهَرَبَ (مارنا)
- ۲۔ مشتق :- وہ اسم ہے جو مصدر سے بنا ہو جیسے نَصَارٌ سے ناصِحٌ (مدد کرنے والا) مَنْصُورٌ (مدد کیا ہوا) یہ مصدر نَصَرَ سے نکلے ہیں۔
- ۳۔ جامد :- وہ اسم ہے جو نہ خود کسی کلمہ سے بنا ہو اور نہ اُس سے کوئی کلمہ بنے جیسے رَجُلٌ، قَرَسٌ وغیرہ۔

چوں کہ مشتق کو فعل سے ایک قریبی تعلق ہے اس لئے پہلے اس کو بیان کیا جاتا ہے۔

اسماء مشتقہ

اسماء مشتقہ سات ہیں :-

(۱) اسم فاعل (۲) اسم مفعول (۳) اسم ظرف (۴) اسم آل (۵) اسم تفضیل
(۶) صفت مشبہ (اسم الصفتہ) (۷) اسم مبالغہ۔

اسم فاعل

اسم فاعل وہ اسم مشتق ہے جو اُس ذات کو بتائے جس سے فعل صادر ہو جیسے
ناجیڑ (مدد کرنے والا)۔

جب ماہضی تین حروف کا ہو تو اسم فاعل فاعِلُ کے وزن پر آتا ہے جیسے نَجَّارٌ
سے ناجیڑ (مدد کرنے والا) فَتَّاحٌ سے فاتح (کھولنے والا، فتح کرنے والا)۔

اسم فاعل مادہ کے پہلے حروف کے بعد "الف" زیادہ کرنے اور دوسرے
حروف کو کسرہ دینے سے بنتا ہے جیسے فَعَلٌ سے فاعِلٌ، نَجَّارٌ سے ناجیڑ۔
اسم فاعل کے چھ صیغے آتے ہیں۔ تین مذکر کے لئے اور تین مؤنث کے لئے۔
گردان سے اس کو اچھی طرح سمجھ لیا جائے۔

صیغہ	مذکر	مؤنث
واحد	فَاعِلٌ (کرنے والا ایک مرد)	فَاعِلَةٌ (کرنے والی ایک عورت)
ثنیۃ	فَاعِلَانِ (کرنے والے دو مرد)	فَاعِلَتَانِ (کرنے والی دو عورتیں)
جمع	فَاعِلُونَ (کرنے والے سب مرد)	فَاعِلَاتٌ (کرنے والی سب عورتیں)

ذَهَبَ - عَبَدَ - عَلِمَ - جَلَسَ - سَأَلَ سے اسم فاعل کی گردان کرو، اور
معنی اور سیغوں کے ساتھ لکھو۔

صیغے اور معنی بتاؤ:-

ذَاهِبُونَ ذَاهِبَةٌ عَابِدَاتُ عَابِدُونَ جَالِسَاتُ جَالِسَانِ
ذَاهِبَانِ عَالِمَانِ عَالِمَتَانِ سَائِلُونَ سَائِلَاتُ ذَاهِبَتَانِ

عربی بناؤ:-

سب کرنے والے مرد۔ سب کرنے والی عورتیں۔ عبادت کرنے والی
عورتیں۔ بیٹھنے والا۔ پوچھنے والی دو عورتیں۔ پوچھنے والے دو مرد۔ جاننے
والی ایک عورت۔ جاننے والے سب مرد۔

اسم مفعول

اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہو۔
جیسے مَنْصُورٌ وہ شخص جس کی مدد کی گئی۔

تین حرفی ماضی سے اسم مفعول مَفْعُولٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے نَصَرَ
سے مَنْصُورٌ (مدد کیا ہوا) فَتَحَ سے مَفْتُوحٌ (کھولا ہوا) عَلِمَ سے
مَعْلُومٌ (جانا ہوا)۔

یہ بات یاد رکھنے چاہئے کہ جو افعال لازم ہیں اُن سے اسم مفعول نہیں آتا،
اسم مفعول کے بھی چھ صیغے آتے ہیں۔ گردان یوں ہوگی:-

صیغہ	مذکر	مؤنث
واحد	مَنْصُورٌ (مدد کیا ہوا ایک مرد)	مَنْصُورَةٌ (مدد کی ہوئی ایک عورت)
ثنیہ	مَنْصُورَانِ (مدد کیے ہوئے دو مرد)	مَنْصُورَتَانِ (مدد کی ہوئی دو عورتیں)
جمع	مَنْصُورُونَ (مدد کئے ہوئے سب مرد)	مَنْصُورَاتُ (مدد کی ہوئی سب عورتیں)

سَأَلَ - ضَرَبَ - قَتَلَ - رَزَقَ - عَرَفَ سے اسم مفعول گردانہ جمع معنی اور
صیغوں کے کاپی پر لکھو :-

صیغے اور معانی بتاؤ :-

مقتولون	مضروبات	مسئولون	مسئولتان
معروفتان	مرزوقان	مرزوقات	مقتولتہ
معلومات	معلومتہ	مسئولات	معروفون
		مفتوحات	مفتوحان

عربی بناؤ :-

دو مظلوم مرد - سب مظلوم عورتیں - دو مظلوم عورتیں - پوچھی ہوئی
سب عورتیں - پوچھے ہوئے سب مرد - سب مقتول عورتیں - دو مقتول مرد -
دو مقتول عورتیں - رزق دی ہوئی سب عورتیں - رزق دیے ہوئے سب مرد -

اسم ظرف

اسم ظرف وہ اسم ہے جو کسی کام کی جگہ یا وقت بتاتے جیسے مَنْصَرٌّ
(مدد کرنے کی جگہ یا وقت) مَضْرِبٌ (مارنے کی جگہ یا وقت) اس کے دو
وزن ہیں -

مَفْعَلٌ (اس مضارع سے جس کے عین کلمہ پر ضمہ یافتہ ہو) -
مَفْعِلٌ (اس مضارع سے جس کے عین کلمہ پر کسرہ ہو) -

بنانے کا قاعدہ

سہ حرفی ماضی کے مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے سے علامت مضارع دور کر کے میم مفتوح شروع میں بڑھاؤ۔ عین کلمہ مضموم ہو تو مفتوح کر دو، ورنہ اپنی حالت پر رہنے دو، آخر میں تنوین لگاؤ جیسے يَنْصُرُ سے مَنْصُرٌ۔ يَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ۔ يَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ (سننے کی جگہ یا وقت)۔ گردان اس طرح پر ہوگی:-

مَفْعَلٌ (کرنے کا ایک وقت یا جگہ) : واحد
مَفْعَلَانِ (کرنے کے دو وقت یا جگہیں) : تثنیہ
مَفَاعِلُ (کرنے کے سب وقت یا جگہیں) : جمع

نَصَرَ. قَتَلَ. عَمِلَ. ذَرَعَ. شَارِبَ. عَمِدًا سے اسم ظرف گردانو۔ اسم ظرف بنانے کے قاعدہ سے تم نے سمجھ لیا ہوگا کہ اسم ظرف مضارع "مفتوح العین" اور "مضموم العین" سے بہ فتح عین آتا ہے اور مضارع "مکسور العین" سے بہ کسر عین آتا ہے، لیکن بعض مضارع "مضموم العین" سے خلاف قیاس "مکسور العین" آتے ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:-

(۱) مَسْجِدٌ (۲) مَشْرِئٌ (آفتاب نکلنے کی جگہ) (۳) مَغْرِبٌ
آفتاب غروب ہونے کی جگہ) (۴) مَسْطِطٌ (گرنے کی جگہ) (۵) مَنبِتٌ
(اگنے کی جگہ) (۶) مَسْكِينٌ (رہنے کی جگہ) (۷) مَطْبِيعٌ (آفتاب طلوع ہونے
کی جگہ) (۸) مَشْرِئٌ (دنگ) (۹) مَشِيكٌ (قربان گاہ) (۱۰) قَجَزِيْرٌ (مذبح شتر)
(۱۱) مَنخِرٌ (نقنا) (۱۲) مَرْفِئٌ (کہنی رکھنے کی جگہ)۔

اسم آلہ

اسم آلہ وہ اسم ہے جو اس چیز کو بتائے جو کام کرنے کا ذریعہ ہو یعنی جسے
 اوزار کے ذریعہ کام کیا جائے، اس کے تین وزن ہیں۔

(۱) مِفْعَلٌ جیسے مِخِيطٌ (سوئی) (۲) مِفْعَلَةٌ جیسے مِرْوَحَةٌ (پکھا
 (۳) مِفْعَالٌ جیسے مِفْتَاحٌ (کنجی) گردان اس طرح ہوگی:-

واحد	ثنیہ	جمع
مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ	مَفَاعِلٌ
مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَتَانِ	مَفَاعِلٌ
مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	مَفَاعِلٌ

بنانے کا قاعدہ

۱- علامت مضارع کو دور کر کے میم کسور لگا دو، عین کلمہ اگر مفتوح نہ ہو تو
 اس کو مفتوح کر دو، آخری حرف پر تنوین بڑھا دو جیسے يَضْرِبُ سے
 مِضْرَابٌ (مِفْعَلٌ)۔

۲- اگر اس پر "ت" بڑھا دی جائے تو مِفْعَلَةٌ ہو جائے گا جیسے مِضْرَابٌ سے
 مِضْرَابَةٌ۔

۳- علامت مضارع کو دور کر کے میم کسور بڑھا دو، عین کلمہ کے بعد الف
 زیادہ کرو اور آخر میں تنوین يَضْرِبُ سے مِضْرَابٌ۔

اگر ماضی تین حرفی نہ ہو تو اسم آلہ کا صیغہ نہیں آئے گا۔

فَتَحَ - ضَرَبَ - سَبَّحَ - قَوَّضَ - يَقْرِضُ (کاٹنا) سے اسم آلہ گردانوں۔

سبق ۲۲

اسم تفضیل

وہ اسم ہے جس سے کسی شے میں کسی صفت کی زیادتی بہ مقابله دوسری شے کے معلوم ہو جیسے اَعْلَمُ ذیادہ جاننے والا، اَكْبَرُ ذیادہ بڑا۔

اسم تفضیل کا صیغہ واحد مذکر اَفْعَلُ کے وزن پر اور واحد مؤنث کا فَعْلَى کے وزن پر آتا ہے، اس کے آخر میں تنوین نہیں آتی۔ گردان یوں ہوگی۔

واحد	تثنیہ	جمع	جمع
اَفْعَلٌ	اَفْعَلَانِ	اَفْعَالٌ	اَفْعَالٌ
ذکر زیادہ کرنے والا ایک مرد	زیادہ کرنے والے دو مرد	زیادہ کرنے والے سب مرد	زیادہ کرنے والے سب مرد
فَعْلَى	فَعْلَيَانِ	فَعْلَى	فَعْلَى
زیادہ کرنے والی ایک عورت	زیادہ کرنے والی دو عورتیں	زیادہ کرنے والی سب عورتیں	زیادہ کرنے والی سب عورتیں

اگر ماضی سے حرفی نہ ہو تو اس سے اسم تفضیل نہیں آئے گا۔

ضرب۔ نصر۔ علم۔ سبع۔ کما۔ سے اسم تفضیل گردانوں، مع معنی و صیغے کا پی پر لکھو:-

صیغے اور معنی بتاؤ:-

صَوَّبٌ - أَضْرَابٌ - نَصْرِيٌّ - أَنْصَرَانِ - أَنْصَارٌ - عَلَمِيَانِ -
سَعِيَاتٌ - أَكْرَمَانِ - أَكْرَمُونَ - نَصْرِيَّاتٌ - أَنْصَارٌ - كُرْمِيٌّ -
عربی بناؤ :-

حامد محمود سے بڑا ہے - یہ قلم پنسل سے چھوٹا ہے - یہ عورتیں مردوں سے
زیادہ عبادت کرنے والی ہیں - زینب فاطمہ سے زیادہ علم والی ہے - وہ دو عورتیں
تم سے زیادہ سُننے والی ہیں - میری کتاب کاپی سے زیادہ قیمتی ہے - گھوڑا سب
جانوروں سے تیز ہے - قرآن مجید سب کتابوں سے زیادہ فضیلت والا ہے -

اسم مبالغہ

جس صیغہ سے مصدری معنی کی زیادتی سمجھی جائے وہ اسم مبالغہ ہے جیسے عَلَمٌ
دبہت جاننے والا، جَهُولٌ دبہت جاہل)۔
اگرچہ اسم تفضیل میں بھی مصدری معنی کی زیادتی پائی جاتی ہے لیکن وہ زیادتی
کسی کے مقابلہ میں ہوتی ہے۔ اور مبالغہ میں مقابلہ نہیں ہوتا جیسے عَلَمٌ دبہت
جاننے والا، اور اسم تفضیل میں جیسے اَعْلَمُ مِنْ زَيْدٍ (بہ نسبت زید کے
زیادہ جاننے والا)۔

مبالغہ کے تمام اوزان سماعی ہیں جن میں کثیر الاستعمال یہ ہیں :-

اوزان	مثالیں
فَعَالٌ - فَعَالَةٌ	سَفَّكَ (بڑا خوں ریز) عَلَمٌ (دبہت جاننے والا)
فَعَالٌ - فَعِيلٌ	كَبَّاسٌ (دبہت بڑا) صِدِّيقٌ (دبہت سچا)
فَعُولٌ	قَيَّوْمٌ (خوب قائم رہنے والا) اور (قائم رکھنے والا)

مَجَابٌ (بہت عجیب)	قَدَّوَسٌ (بڑا پاک)	فَعُولٌ. فَعَالٌ
هَمَزَةٌ (بڑا عیب نکانے والا)	فَارُوقٌ (بہت فرق کرنے والا)	فَاعُولٌ. فَعَلَةٌ
عَلِيمٌ (بہت جاننے والا)	حَنِسٌ (بہت بچنے والا)	فَعِيلٌ. فَعِيلٌ
مَجْزَمٌ (بہت کاٹنے والا)	أَكُولٌ (بہت کھانے والا)	فَعُولٌ. مِفْعَلٌ
مِنْطِيقٌ (بہت بولنے والا)	مِنْعَامٌ (بہت انعام دینے والا)	مِفْعَالٌ. مِفْعِيلٌ

اوزان مبالغہ میں تذکیر و تانیث کا فرق نہیں ہوتا، اس کی تفصیلات انشاء اللہ
تم آئندہ پڑھو گے۔

عربی بناؤ:-

سید سلیمان بہت بڑے عالم تھے۔ یہ چیز بہت عجیب ہے۔ اللہ تعالیٰ بہت
رحم کرنے والا ہے۔ ہلا کو بہت خونریز آدمی تھا۔ بیل بہت کھانے والا جانور
ہے۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے اور وہ آسمانوں اور زمینوں کو قائم رکھنے والا ہے۔
حامد بہت بات کرنے والا لڑکا ہے۔

صفت مشبہ

صفت مشبہ وہ اسم ہے جو فعل لازم سے بنایا جائے، اور اس ذات کو بتائے
جس میں کوئی صفت پائیداری کے ساتھ پائی جائے جیسے صَادِقٌ (سچا) اس شخص
کو کہیں گے جس میں سچائی کی صفت پائیداری کے ساتھ پائی جائے۔

اس کے کئی وزن ہیں، بعض جو کثیر الاستعمال ہیں ان کو بیان کیا جاتا ہے۔

(۱) فَعِيلٌ جیسے سَعِيدٌ (نیک بخت)۔

(۲) فَعُولٌ جیسے وَقُورٌ (صاحب وقار)

(۳) فَعْلَانٌ جیسے تَعْبَانٌ (تھکا ہوا)، غَضْبَانٌ (غصہ میں بھرا ہوا)، فَرِحَانٌ (خوش)

(۴) فَاعِلٌ جیسے عَادِلٌ - عَالِمٌ - جَاهِلٌ - صَادِقٌ -

جو افعال رنگ یا عیب ظاہری، یا اُھلیے کے معنی رکھتے ہوں ان کے اوزان

اس طور پر ہوتے ہیں۔

واحد مذکر	واحد مؤنث	جمع مذکر و مؤنث
أَفْعَلٌ	فَعْلَاءٌ	فُعُلٌ
أَحْمَرٌ (سرخ)	حَمْرَاءٌ	حُمُرٌ
أَسْوَدٌ (سیاہ)	سَوْدَاءٌ	سُودٌ
أَبْيَضٌ (سفید)	بَيْضَاءٌ	بَيْضٌ
أَمْرٌ (بہرا)	صَبَاءٌ	صَمٌّ
أَعْمَى (اندھا)	عَمِيَاءٌ	عُمَى

بعض الفاظ لکھے جاتے ہیں اسی طرح ان سے تینوں صیغے بناؤ :-

أَمْرَاقٌ (نیلا)، أَخْضَرٌ (سبز)، أَصْفَرٌ (زررد)، أَخْرَسٌ، أَبْكَمٌ

(گونگا)، أَعْرَجٌ (لنگڑا)، أَحْوَسٌ (سیاہ چشم)، أَعْلَى (فراخ چشم)۔

اسم فاعل اور صفت مشبہ کا فرق

ان دونوں میں بڑا فرق ہے، اسم فاعل میں صفت عارضی ہوتی ہے، اور

صفت مشبہ میں مستقل و پائدار، مثلاً ضاربٌ (مارنے والا) کوئی شخص اس وقت کہا جائے گا جب یہ فعل اس سے سرزد ہو، اور مثلاً جمیلٌ (خوب صورت) وہ جس میں خوب صورتی ہر وقت پائی جائے۔

عربی بناؤ:-

آسمان نیلا ہے۔ یہ پہاڑ سیاہ ہیں۔ میں نے ایک کالی بکری دیکھی۔ سرخ گائے ذبح کر دی گئی۔ یہ کپڑے سفید ہیں۔ ایک اندھا سڑک پر گر گیا۔ تھکے آدمی کی مدد کرو۔ احمد کل خوش تھا۔ اورنگ زیب انصاف پسند بادشاہ تھے۔ یہ درخت سبز ہیں۔ یہ قلم سرخ ہیں۔ میراجو تا سفید تھا۔ مسلمان سچ بولنے والا ہے۔



سبق ۲۵

اصطلاحات

حرف اصلی | وہ حرف ہے جو کلمہ کے تمام تغیرات میں موجود ہے مثلاً فَتَحَ
يَفْتَحُ. اِفْتَحُ. فَاتِحٌ. مَفْتُوحٌ میں "ف. ت. ح" ان

سب میں موجود ہے، اس لئے یہ تینوں حرف اصلی ہیں۔

حرف زائد | وہ حرف ہے جو کسی صیغہ میں ہو اور کسی میں نہ ہو مثلاً اوپر کی مثال
میں کہیں "ی" زیادہ ہے کہیں "الف" کہیں "واو" تو فَتَحَ میں
تینوں حرف اصلی ہوئے يَفْتَحُ میں "ی" حرف زائد اِفْتَحُ میں "الف" مَفْتُوحٌ
میں "م، و" حرف زائد ہیں۔

ثلاثی | جن کلمات میں حروف اصلی تین ہوں جیسے فَتَحَ، فَتَسُّ.

رباعی | جن کلمات میں حروف اصلی چار ہوں جیسے دَخَرَجَ (دُطْهَكَا)، فَلْفِلٌ (مَرَج).

خماسی | جن کلمات میں حروف اصلی پانچ ہوں جیسے سَفَرَجَلٌ (ہی)۔

مجرد | وہ کلمہ جس کے تمام حروف اصلی ہوں جیسے فَتَحَ. فَتَسُّ.

مزید فیہ | وہ کلمہ جس میں حروف زائد بھی ہوں تَفَتَّحَ (کھل گیا)۔

مجرد یا مزید فیہ معلوم کرنے کا طریقہ

افعال، اسماء مشتقہ اور مصادر کا مجرد یا مزید فیہ ہونا ان کے ماضی کے صیغہ

واحد نہ کر غائب سے پہچانا جاتا ہے۔ اگر وہ صیغہ حروف زائد سے خالی ہو تو اس کے مشتقات اور مصدر بھی مجرد سمجھے جائیں گے مثلاً نَصَرَ (اس نے مدد کی) فعل ثلاثی مجرد ہے تو اس کا مضارع يَنْصُرُ، اسم فاعل ناصِرٌ، اسم مفعول مَنْصُورٌ اور مصدر نَصْرَةٌ بھی ثلاثی مجرد کہے جائیں گے، گو کہ ان میں حروف زائد بھی ہیں۔ اسی طرح گردان کی وجہ سے مجرد میں حروف زائد آئیں تو وہ مجرد بھی رہے گا۔ رَجُلٌ ثلاثی مجرد ہے تو رَجُلَانِ اور رِجَالٍ بھی ثلاثی مجرد ہوں گے۔

اوزان کلمات اور ان کو وزن کرنے کا طریقہ

اسما اور افعال میں اصلی حروف تین سے کم نہیں ہوتے، اسموں میں اصلی حروف پانچ تک ہوتے ہیں۔ فعلوں میں چار حروف تک، پھر ان میں سے ہر ایک (اسما و افعال) کی دو قسمیں ہیں۔ ایک مجرد جس کے تمام حروف اصلی ہوں، دوسرے مزید فیہ (جس میں حروف زائد بھی ہو) پس مجرد اور مزید فیہ کے اعتبار سے اسم کی چھ اور فعل کی چار قسمیں ہوتیں۔

اسم کی قسمیں

زَمَانٌ اسمی لفظ زائد ہے	(۲) ثلاثی مزید فیہ	زَمَنٌ دو وقت ،	(۱) ثلاثی مجرد
قَنَدِيلٌ ۛ ۛ	(۴) رباعی مزید فیہ	تَعَلَّبٌ لومطری ،	(۳) رباعی مجرد
غَضْرَقُوْطٌ (بامنی)	(۶) خماسی مزید فیہ	سَفَرَجَلٌ (دہی) ،	(۵) خماسی مجرد
اس میں واؤ زائد ہے			

فِعْل کی قسمیں

- ۱۔ ثلاثی مجرد جیسے خَرَجَ (وہ نکلا)
- ۲۔ ثلاثی مزید فیہ جیسے أَخْرَجَ (اس نے نکالا، الف زائد ہے۔)
- ۳۔ رباعی مجرد جیسے دَخَّرَجَ (اس نے لڑھکایا)
- ۴۔ رباعی مزید فیہ جیسے تَدَخَّرَجَ (وہ لڑھکا) اس میں ت زائد ہے۔

کلمات کا وزن کرنے کے لئے، اور حروفِ اصلیہ اور حروفِ زوائد معلوم کرنے کے لئے ف، ع، ل، کو میزان قرار دیا گیا، جس طرح چیزوں کی کمی بیشی اور برابری کا حال میزان سے معلوم ہوتا ہے، اسی طرح کلمات کے حروفِ کوف، ع، ل کے ساتھ مقابل کرنے سے ان کے اصلی حروف اور زوائد معلوم ہو جاتے ہیں۔ کلمہ موزوں (یعنی جس کلمہ کا وزن نکالا جائے، کا جو حرف "ف" کے مقابل ہو وہ "فا" کلمہ کہلاتا ہے جیسے قَلَمٌ میں "ق" جو "ع" کے مقابل ہو وہ "عین کلمہ" جیسے قَلَمٌ میں "ل" اور جو "ل" کے مقابل ہو وہ "لام کلمہ" جیسے قَلَمٌ میں "م" کہلاتا ہے۔

وزن کی تین صورتیں ہیں :-

- ۱۔ فَعَلٌ جیسے زَمَنْتُ یہ وزن ثلاثی مجرد کا ہے۔
- ۲۔ فَعَلَّکَ جیسے تَعَلَّبْتُ یہ وزن رباعی مجرد کا ہے۔
- ۳۔ فَعَلَّلَکَ جیسے سَقَّرَجَلٌ یہ وزن خماسی مجرد کا ہے۔

ان اوزان کے ذریعہ کسی کلمہ کا ثلاثی، رباعی، خماسی اور مجرد مزید فیہ ہونا

اس طرح معلوم ہو سکتا ہے کہ کلمہ موزوں (جس کا وزن نکالا جائے) کے حرفوں کا مقابلہ وزن کے حرفوں سے ترتیب کے ساتھ کریں، اور حرکات و سکنات کے موافق ہونے کا لحاظ رکھیں جو زیادتی ہو اس کو وزن میں اسی طرح لائیں۔ اب جو حروف ن، ع، ل کے مقابل ہوں وہ اصلی ہوں گے اور جو اس کے علاوہ ہوں وہ حروف زائد ہوں گے۔ ذیل کی مثالوں سے اس کو ذہن نشین کر لو۔

زَمَنْ دَفَعَلٌ کے وزن پر، جَعْفَرٌ دَفَعَلٌ کے وزن پر۔

سَفَرَجَلٌ دَفَعَلٌ کے وزن پر، یہ سب مجرد کہلائیں گے۔

زَمَانٌ دَفَعَالٌ، قِنْدِيلٌ دَفْعِيلٌ، غَضْرَفُوْطٌ دَفْعَلُوْطٌ،

چوں کہ ان میں حروف زوائد بھی ہیں اس لئے مزید فیہ کہلائیں گے۔

الفاظ کا وزن معلوم ہو جانے سے یہ فائدہ ہے کہ کسی ایک کلمہ کے حروف

اصلیہ کے معنی معلوم ہو جانے کے بعد اس کے تمام مشتقات وغیرہ کے معنی جاننا آسان ہو جاتا ہے۔



سبق ۲۶

فعل ثلاثی مجرد کے ابواب

یہ گزشتہ اسباق میں بیان کیا جا چکا ہے کہ ثلاثی مجرد کے ماضی اور مضارع کے تین وزن ہیں فَعَلَ، فَعِلَ، فَعُلَ، ماضی، یَفْعَلُ، یَفْعِلُ، یَفْعُلُ (مضارع)۔

کبھی تو ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات یکساں ہوتی ہیں جیسے فَتَحَ، یَفْتَحُ۔ کَرُمَ، یَکْرُمُ، حَسِبَ، یَحْسِبُ۔

کبھی ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات مختلف ہوتی ہیں جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ نَصَرَ، یَنْصُرُ۔ سَمِعَ، یَسْمَعُ۔

اس لئے ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات کے لحاظ سے افعال ثلاثی مجرد کے چھ باب قرار دیے گئے ہیں۔

داغی مفتوح العین اور مضارع مکسور العین (۱۔ ضَرَبَ، یَضْرِبُ
داغی مفتوح العین اور مضارع مضموم العین (۲۔ نَصَرَ، یَنْصُرُ
داغی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین (۳۔ سَمِعَ، یَسْمَعُ
داغی اور مضارع دونوں مفتوح العین (۴۔ فَتَحَ، یَفْتَحُ
داغی اور مضارع دونوں مضموم العین (۵۔ کَرُمَ، یَکْرُمُ
داغی اور مضارع دونوں مکسور العین (۶۔ حَسِبَ، یَحْسِبُ

ہر ایک ثلاثی مجرد کے متعلق یہ جاننا ضروری ہے کہ وہ کس باب سے آتا ہے، تاکہ گردان کرنے میں غلطی نہ ہو، اس لئے لغت کی کتابوں میں معنی بیان کرتے ہوئے باب کی طرف اشارہ کر دیا جاتا ہے، اس طرح سے کہ اگر باب ضَرَبَ يَضْرِبُ سے ہو تو (ض) اس کے سامنے لکھ دیتے ہیں۔ باب نَصَرَ سے ہو تو (ن) باب سَبَعَ سے ہو تو (س) باب فَتَحَ سے ہو تو (ف) باب كَرَّمَ سے ہو تو (ک) باب حَسِبَ سے ہو تو (ح) لکھ دیتے ہیں۔

مندرجہ ذیل مصادر سے ان کے ابواب کے مطابق ماضی، مضارع، امر وغیرہ کی گردانیں مشق کرو۔

۱۔ ضَرَبَ، يَضْرِبُ	الْفَعْلُ دُهِونًا، الْغَلَبُ دغالب ہونا، الظُّلْمُ دظلم کرنا،
۲۔ نَصَرَ، يَنْصُرُ	الطَّلَبُ ددھونڈنا، الْقَتْلُ دمار ڈالنا، الدُّخُولُ دداخل ہونا،
۳۔ سَبَعَ، يَسْبَعُ	الْعِلْمُ دجاننا، الْجَهْلُ دنہ جاننا، الْفَهْمُ دسمجھنا،
۴۔ فَتَحَ، يَفْتَحُ	الْجَرْحُ دزخمی ہونا، الْمَنعُ دروکنا، الدَّبْحُ دزبح کرنا،
۵۔ كَرَّمَ، يَكْرُمُ	الْقُرْبُ دنزدیک ہونا، الْبُعْدُ ددور ہونا، الْكَثْرَةُ دبہت ہونا،
۶۔ حَسِبَ، يَحْسِبُ	النِّعْمَةُ دآرام سے زندگی گزارنا۔

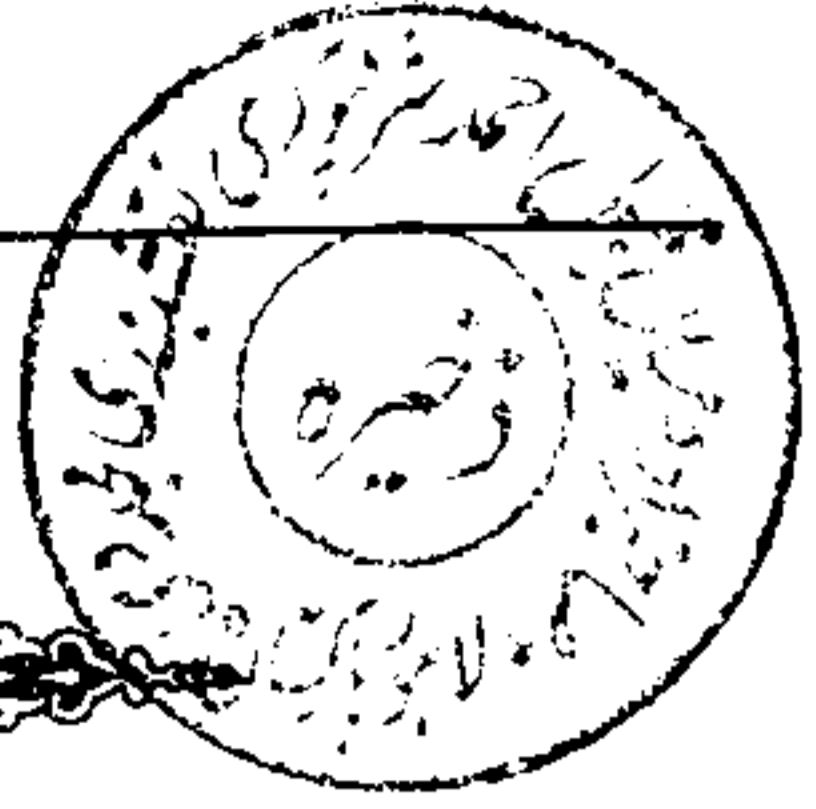
ان ابواب کی مشق کے لئے ہر باب کی ایک گردان لکھی جاتی ہے جن میں چند افعال اور اسما مشتقہ بیان کئے جاتے ہیں، اس سے تمام بابوں کی خوب مشق کرو، اسے صرف صغیر کہتے ہیں۔

ابواب ثلاثی مجرد سے صرف صغیر

<p>ضَرَبَ - يَضْرِبُ - ضَرْبًا - فَهُوَ - ضَارِبٌ - وَضَرْبٌ - يَضْرِبُ - ضَرْبًا - فَهُوَ مَضْرُوبٌ - الْأَقْرُبُ مِنْهُ إِضْرِبُ - والنهي عنه لا تَضْرِبُ - الظرف منه مَضْرِبٌ - والآلة منه مَضْرَبٌ افعَل التفضيل منه أَضْرَبُ</p>	<p>باب اول ضَرَبَ - يَضْرِبُ بروزن فَعَلَ - يَفْعَلُ</p>
<p>نَصَرَ - يَنْصَرُ - نَصْرًا - فَهُوَ نَاصِرٌ - وَنِصَارٌ - يَنْصَرُ - نَصْرًا - فَهُوَ مَنْصُورٌ - الْأَمْرُ مِنْهُ أَنْصَرُ - والنهي عنه - لا تَنْصَرُ - الظرف منه مَنْصَرٌ - والآلة منه مِنْصَرٌ افعل التفضيل منه أَنْصَرُ</p>	<p>باب دوم نَصَرَ - يَنْصَرُ بروزن فَعَلَ - يَفْعَلُ</p>
<p>سَمِعَ - يَسْمَعُ - سَمْعًا - فَهُوَ سَمِيعٌ - وَسَمْعٌ - يَسْمَعُ - سَمْعًا - فَهُوَ مَسْمُوعٌ - الْأَمْرُ مِنْهُ إِسْمَعُ - والنهي عنه - لا تَسْمَعُ - الظرف منه مَسْمَعٌ - والآلة منه مَسْمَعٌ افعل التفضيل منه أَسْمَعُ</p>	<p>باب سوم سَمِعَ - يَسْمَعُ بروزن فَعَلَ - يَفْعَلُ</p>
<p>فَتَحَ - يَفْتَحُ - فَتْحًا - فَهُوَ فَاتِحٌ - وَفَتْحٌ - يَفْتَحُ - فَتْحًا - فَهُوَ مَفْتُوحٌ - الْأَمْرُ مِنْهُ إِفْتِاحٌ - والنهي عنه - لا تَفْتَحُ - الظرف منه مَفْتَحٌ - والآلة منه مَفْتَحٌ افعل التفضيل منه أَفْتَحُ</p>	<p>باب چهارم فَتَحَ - يَفْتَحُ بروزن فَعَلَ - يَفْعَلُ</p>

<p>كِرْمٌ يَكْرُمُ كَرْمًا وَكِرَامَةً فَهُوَ كَرِيمٌ الْأَمْرُ مِنْهُ الْكِرْمُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَكْرُمُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَكْرُمٌ وَالْأَلْتِ مِنْهُ مِكْرَمٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ الْكُرْمُ -</p>	<p>باب پنجم كِرْمٌ يَكْرُمُ بِرُوزَن فَعْلٌ يَفْعَلُ</p>
<p>حَسِبٌ يَحْسِبُ حِسْبًا وَحِسْبَانًا فَهُوَ حَاسِبٌ وَحَسِبٌ يَحْسِبُ حَسْبًا وَحِسْبَانًا فَهُوَ مُحْسِبٌ الْأَمْرُ مِنْهُ إِحْسِبٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُحْسِبُ. الظَّرْفُ مِنْهُ مَحْسِبٌ وَالْأَلْتِ مِنْهُ مَحْسِبٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ أَحْسِبُ -</p>	<p>باب ششم حَسِبٌ يَحْسِبُ بِرُوزَن فَعْلٌ يَفْعَلُ</p>





سبق ۲۷

افعال ثلاثی مزید فیہ

ثلاثی مجرد کے افعال اور اسمائے مشتقہ بیان کیے جا چکے ہیں۔ ثلاثی مزید فیہ کے بارہ ابواب ہیں۔ اکثر ان میں کے کثیر الاستعمال ہیں بعض ایسے ہیں جو کم استعمال ہوتے ہیں۔ یہاں ان ابواب کو جو کثیر الاستعمال ہیں تفصیل سے بیان کیا جاتا ہے۔

(۱) اِفْعَالٌ (۲) تَفْعِيلٌ (۳) مَفَاعَلَةٌ (۴) تَفَعُّلٌ (۵) تَفَاعُلٌ
(۶) اِفْتِعَالٌ (۷) اِنْفِعَالٌ (۸) اِسْتِفْعَالٌ (۹) اِفْعِلَالٌ۔

ابواب کی تفصیل درج ذیل ہے، اگر اس کو اچھی طرح سمجھ کر حفظ کر لیا جائے تو دوسرے ابواب کے افعال کے صیغوں کی شناخت اور انہیں بتانے میں انشاء اللہ آسانی ہو جائے گی۔

(۱) اِفْعَالٌ جیسے اَلَاكِرَامُ دَعَزت كَرْنَا،					
مجهول			معروف		
مصدر	مضارع	ماضی	مصدر	مضارع	ماضی
اِكْرَامًا	يُكْرِمُ	اَكْرَمَ	اِكْرَامًا	يُكْرِمُ	اَكْرَمَ

اسم فاعل	اسم مفعول	امر	نہی
مَكْرَمٌ	مَكْرَمٌ	اَكْرِمُ	لَا تَكْرِمُ

ان ابواب سے فعل مجہول بنانے کے لئے حسب ذیل قاعدوں کو مد نظر رکھو۔

ماضی مجہول ماضی معرووف کے پہلے حرف کو "ضمہ" دو، آخری حرف سے پہلے جو حرف ہو اس کو کسرہ دو، اگر ان دونوں حرفوں کے درمیان کوئی متحرک حرف ہو تو اسے بھی مضموم کر دو جیسے اَكْرِمٌ سے اَكْرِمٌ اَجْتَنَّبَ سے اَجْتَنَّبَ وغیرہ۔ اگر درمیان میں کوئی الف ہو تو ماضی مجہول میں واؤ سے بدل دو جیسے قَاتِلٌ سے قُوْتِلْ۔

مضارع مجہول مضارع مجہول کے لئے علامت مضارع کو "ضمہ" اور آخری حرف سے پہلے جو حرف ہو اس کو فتح دینا چاہئے مثلاً يَكْرِمُ سے يَكْرِمُ۔ يَفْقَاتِلُ سے يَفْقَاتِلُ۔

اسم فاعل ان ابواب میں اسم فاعل مضارع معرب سے بنایا جاتا ہے۔ اس طرح کہ علامت کی جگہ "میم مضموم" لگائیں اور آخر میں تنوین مثلاً يَكْرِمُ سے مَكْرِمٌ وغیرہ۔

اسم مفعول اسم مفعول مضارع مجہول سے اس طرح کہ علامت مضارع کی میم مضموم آخر میں تنوین مثلاً يَكْرِمُ سے مَكْرِمٌ اسم مفعول ہو گیا۔

ان سب ابواب کو مذکورہ قواعد کا خیال رکھتے ہوئے حفظ کر لو۔


۱) تَفْعِيلٌ	۲) مَفَاعَلَةٌ	۳) تَفَعُّلٌ	۴) تَفَاعُلٌ	۵) اِفْتِعَالٌ
جیسے	جیسے	جیسے	جیسے	جیسے
التَّصْرِيفُ	المَقَاتِلَةُ	التَّقَبُّلُ	التَّقَابُلُ	الْاِجْتِنَابُ
پھینا	ایک دوسرے کو قتل کرنا	قبول کرنا	آمنے سامنے ہونا	پھنا، پرہیز کرنا
ماضی	ماضی	ماضی	ماضی	ماضی
مضارع	مضارع	مضارع	مضارع	مضارع
مصدر	مصدر	مصدر	مصدر	مصدر
اسم فاعل	اسم فاعل	اسم فاعل	اسم فاعل	اسم فاعل
اسم مفعول	اسم مفعول	اسم مفعول	اسم مفعول	اسم مفعول
امر	امر	امر	امر	امر
نہی	نہی	نہی	نہی	نہی
۶) اِنْفِعَالٌ	۷) اِسْتِفْعَالٌ	۸) اِفْعِلَالٌ		
جیسے	جیسے	جیسے		
الْاِنْكِسَارُ	الْاِسْتِنصَارُ	الْاِحْمِرَارُ		
(ٹوٹنا)	(مدد چاہنا)	(سرخ ہونا)		

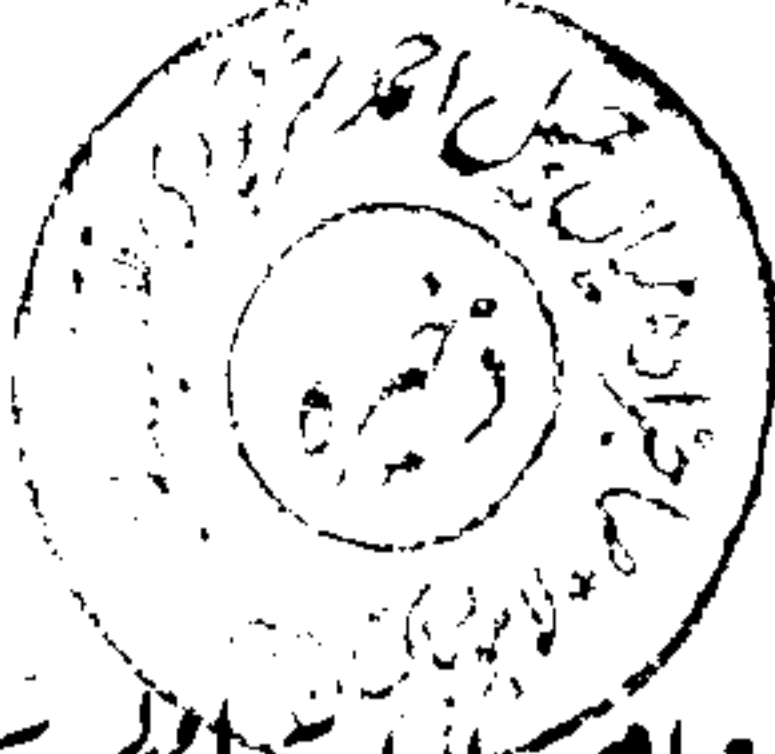
ماضی	اِنكسَرَ	اِسْتَنْصَرَ	اِحْمَرَ
مضارع	يَنْكَسِرُ	يَسْتَنْصِرُ	يَحْمَرُ
مصدر	اِنْكِسَارًا	اِسْتِنْصَارًا	اِحْمِرًا
ماضی	x	اَسْتَنْصِرُ	x
مضارع	x	يَسْتَنْصِرُ	x
مصدر	x	اِسْتِنْصَارًا	x
اسم فاعل	مُنْكَسِرٌ	مُسْتَنْصِرٌ	مُحْمَرٌ
اسم مفعول	x	مُسْتَنْصِرٌ	x
امر	اِنْكَسِرْ	اِسْتَنْصِرْ	اِحْمَرْ
نہی	لَا تَنْكَسِرْ	لَا تَسْتَنْصِرْ	لَا تَحْمَرْ

ان ابواب سے اسم ظنون :- ثلاثی مجرد کے علاوہ تمام ابواب میں اسم مفعول ہی اسم ظنون کے معنی دیتا ہے۔ ان ابواب سے اسم آلہ اسم تفضیل نہیں آتے۔

صیغے اور معانی بتاؤ :-

صَهْرَفْنَا - اَكْرَمَنْ - مَكْرُمُونَ - قَاتَلُوا - قَاتَلَا - مَصْرَفَانِ - تَصْرَفْنَا
تَكْرُمُونَ - تَتَقَبَّلُ - تَتَقَابَلُ - مَتَقَبَّلُ - مَتَقَابَلُ - تَقَابَلُوا - تَتَقَبَّلُونَ
يَتَقَابَلُونَ - تَتَقَبَّلَانِ - اجْتَنَبَا - اجْتَنَبُوا - مُجْتَنِبَانِ - مُجْتَنِبُونَ - اِنْكَسَرُوا
اِنْكَسِرْنَ - اِسْتَنْصَرْتُ - اِسْتَنْصِرَا - اِحْمَرْتُ - يَسْتَنْصِرُونَ
مُحْمَرُونَ - اِحْمَرُوا - مُسْتَنْصِرٌ - اِسْتَنْصِرُوا

ذیل میں ہر ایک باب کے چند مصادر لکھے جاتے ہیں، ان سے گردانیں کرو۔	
(۱) اِفْعَالٌ	الْاِسْلَامُ (اسلام لانا، مطیع ہونا)، الْاِعْلَانُ (ظاہر کرنا) الْاِصْلَاحُ (کسی چیز کو درست کرنا)
(۲) تَفْعِيلٌ	التَّكْذِيبُ (جھٹلانا)، التَّعْلِيمُ (سکھانا)، التَّسْلِيغُ (پہنچا دینا، تبلیغ کرنا)
(۳) مَفَاعَلَةٌ	الْمَكَاتَبَةُ (آپس میں خط و کتابت کرنا)، الْمَخَاصِمَةُ د آپس میں لڑنا، الْمَشَارِكَةُ (باہم شرکت کرنا)
(۴) تَفْعُلٌ	التَّبَسُّمُ (مسکرائنا)، التَّعَلُّمُ (سکھانا)، التَّقَدُّمُ (اگے بڑھنا)
(۵) تَفَاعُلٌ	التَّعَارُفُ (ایک دوسرے کو پہچاننا)، التَّخَاصُّمُ (د آپس میں جھگڑنا)، التَّفَاخُرُ (ایک دوسرے پر فخر کرنا)
(۶) اِفْتِعَالٌ	الْاِرْتِحَالُ (کوچ کرنا)، الْاِجْتِهَادُ (کوشش کرنا)، الْاِجْتِمَاعُ (جمع ہونا)
(۷) اِنْفِعَالٌ	الْاِنْقِلَابُ (دیلنا)، الْاِنصِرَافُ (پھرنا)، الْاِنْفِطَارُ (دپھٹنا)
(۸) اِسْتِنْفَعَالٌ	الْاِسْتِغْفَارُ (مغفرت طلب کرنا)، الْاِسْتِنْفَاسُ (پوچھنا) الْاِسْتِحْسَانُ (کسی چیز کو اچھا سمجھنا)
(۹) اِفْعِلَالٌ	الْاِخْضِرَارُ (سبز ہونا)، الْاِصْفِرَارُ (زررد ہونا)، الْاِسْوَادُ (سیاہ ہونا)
تَسْتٌ	
	



مفکر اسلام مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کی چند اہم شاہکار تصنیفات

نبی رحمت مکمل
حدیث کا بنیادی کردار
سورۃ ایمان و مادیت
پرانے چراغ مکمل
ارکان اربع
نقوش اقبال
کاروانِ مدیہ
فتاویٰ انیت
تعمیر انسانیت
حدیث پاکستان
اصلاحیات
مجھے ماہل دل
کاروانِ زندگی مکمل
مدہب و تمدن
رستور حیات
حیات عبدالحی
دو متضاد تصویریں
تحفہ پاکستان
یا عاصراغ زندگی
عالم عربی کا المیہ

ارتخ دعوت و عزیمت مکمل (چھ حصے)
مسلم ممالک میں اسلامیت اور مغربیت کی کشمکش
انسانی دنیا پر سماجوں کے عروج و زوال کا اثر
مصعب ہوت اور اس کے عالی مقام حاملین
دریائے کابل سے دریائے یرموک تک
تذکرہ فضل الرحمن گنج مراد آبادی
تہذیب و تمدن پر اسلام کے اثرات و احسانات
تبلیغ و دعوت کا معجزانہ اسلوب
عرب سے کچھ صاف صاف باتیں
نئی دنیا امریکہ میں صاف صاف باتیں
حب ایمنان کی بہار آن
ولانا محمد ایمن اور ان کی دینی دعوت
حجاز مقدس اور بسیرۃ العرب
عصر حاضر میں دین کی تفہیم و تشریح
تزکیہ و احسان یا تصوف و سلوک
طالعہ قرآن کے بنیادی اصول
سوانح شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا
خواتین اور دین کی خدمت
کاروانِ ایمنان و عزیمت
سوانح مولانا عبد القادر راہے یوری

ناشر، فضل زبئی ندوی۔ فون ۶۲۱۸۱۶ - ۶۲۰۸۹۹

مجلس نشریات اسلام کے ۳ ناظم آبادیشن، ناظم آبادی کراچی

AH NOOR 623176



مفکر اسلام مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کی چند اہم شاہکار تصنیفات

نبی رحمت مکمل
حدیث کا بنیادی کردار
سورۃ ایمان و مادیت
پرانے چراغ مکمل
ارکان اربعہ
نقوش اقبال
کاروانِ مدیہ
فتاویٰ انیت
تعمیر انسانیت
حدیث پاکستان
اصلاحیات
مجھے ماہل دل
کاروانِ زندگی مکمل
مدہب و تمدن
رستور حیات
حیات عبدالحی
دو متضاد تصویریں
تحفہ پاکستان
یا عاصراغ زندگی
عالم عربی کا المیہ

ارتخ دعوت و عزیمت مکمل (چونکہ)
مسلم ممالک میں اسلامیت اور مغربیت کی کشمکش
انسانی دنیا پر سماجوں کے عروج و زوال کا اثر
مضبوط ہوتے اور اس کے عالی مقام حاملین
دریائے کابل سے دریائے یرموک تک
تذکرہ فضل الرحمن گنج مراد آبادی
تہذیب و تمدن پر اسلام کے اثرات و احسانات
تبلیغ و دعوت کا معجزانہ اسلوب
عرب سے کچھ صاف صاف باتیں
نئی دنیا امریکہ میں صاف صاف باتیں
حب ایمنان کی بہار آنی
ولانا محمد ایمن اور ان کی دینی دعوت
حجاز مقدس اور سریرۃ العرب
عصر حاضر میں دین کی تفہیم و تشریح
تزکیہ و احسان یا تصوف و سلوک
طالعہ قرآن کے بنیادی اصول
سوانح شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا
خواتین اور دین کی خدمت
کاروانِ ایمنان و عزیمت
سوانح مولانا عبد القادر راہے یوری

ناشر، فضل زقی ندوی۔ فون ۶۲۱۸۱۶ - ۶۲۰۸۹۹

مجلس نشریات اسلام کے ۳ ناظم آبادیشن ناظم آبادی کراچی

AH NOOR 623176

تمرین الصبر

جدید طرز پر صرف کی ایک مشقی کتاب

مؤلفہ

مولانا معین اللہ ندوی

مجلس نشریات اسلام الہ کے۔ ۳۔ ناظم آباد۔ منشن کراچی
نزد در فغان۔ ناظم آباد